DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 07.09.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان مزید دوریوں نفرتوں اور تنازعات کا متحمل نہیں ہوسکتا، جعفر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	وفاقی حکومت کی بحالی امن کیلئے بھرپور تعاون کی یقین دہانی یہ جنگ صرف فوج اور سرمچاروں نہیں ہر فرد کی ہے ،وزیراعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں جانے نہیں دینگے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	ہنر مند خواتین معاشرے ومعیشت کیلئے فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	پاک افواج ہر قسم کے حالات کیلئے تیار ہیں، سردار عبدالرحمٰن کھیتران۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	انسداد پولیو مہم کا مقصد بچوں کو مستقل معذوری سے بچانا ہے، چیف سیکرٹری۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	سرخاب مہاجر کیمپ میں ٹارگٹڈ آپریشن کالعدم تنظیم کے 5 دہشتگرد ہلاک۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	ڈپٹی چیئرمین نیب کی احتساب سہولت سیل کیلئے وزیراعلیٰ اور اسپیکر سے ملاقاتیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	کوئٹہ ٹیکس نادہندگان کی 40 سے زائدہ دکانیں سیل متعدد افراد گرفتار۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں یوم دفاع کے موقع پر تقریبات، شہداء کو خراج عقیدت پیش۔	آزادی ودیگر اخبارات
11	یوم دفاع وشہداء بلوچستان کے سپوتوں کو سلام پیش کرتے ہیں، آئی جی ایف سی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	صوبائی محتسب کی ہدایت پر شہر کا پانی کا کنکشن بحال۔	مشرق ودیگر اخبارات
13	پولیو مہم میں بہترین کارکردگی مظاہرہ کریں، ڈی سی کوئٹہ۔	آزادی ودیگر اخبارات
14	وفاقی حکومت صوبائی منصوبوں کی مالی امداد بند کرے، آئی ایم ایف کا نیا مطالبہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	سندھ حکومت پولیس کے غیر قانونی چھاپے کا نوٹس لے، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کا احساس محرومی دور کرنے کیلئے حقوق کی فراہمی ضروری ہے، جماعت اسلامی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	سائنس کالج میں آتشزدگی کے واقعے کی تحقیقات کرائی جائے، لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کے مسائل کا مستقل حل پارلیمنٹ میں ہے۔ رضاربانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ژوب کرسچن کالونی سے ہینڈ گرینڈ برآمد، خضدار ایک شخص گہرے پانی میں ڈوب کر جاں بحق، پنجگور کے علاقے گوارگو سے لاش برآمد۔

عوامی مسائل:

سورج گنج بازار کے دکاندار نکاسی آب کے ناقص نظام سے پریشان، بسی کے عوام سخت گرمی میں پانی جیسی اہم بنیادی ضرورت سے محروم۔

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.09.2024

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں امن اور ترقی کیلئے وفاقی حکومت عملی کردار ادا کرے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے آل پارٹیز کانفرنس بلانے کی کوششیں جاری ہیں۔ گزشتہ روز اسپیکر قومی اسمبلی کے چیمبر میں حکومتی اور اپوزیشن ارکان کی ملاقات ہوئی۔ اپوزیشن کے وفد میں بیرسٹر گوہر، اسد قیصر اور عامر ڈوگر جب کہ حکومتی وفد میں رانا ثناءاللہ اور خالد مگسی شامل تھے۔ اطلاعات کے مطابق ملاقات میں آل پارٹیز کانفرنس بلانے سے متعلق مشاورت کی گئی۔ ملاقات میں بلوچستان کی صورت حالپر اتفاق رائے پیدا کرنے کے لئے تجاویز پر غور اور سردار اختر مینگل کے استعفے پر بھی مشاورت کی گئی۔ بلوچستان میں گزشتہ چند ماہ کے دوران امن وامان کی صورتحال انتہائی مخدوش رہی ہے۔ دہشتگردی کے مختلف واقعات رونما ہوئے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سفر فراز بگٹی نے سخت ایکشن لینے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ عسکری قیادتنے واضح پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ بہرحال بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ اپنی جگی موجود ہیں۔ پسماندگی محرومی، لاپتہ افراد کا مسئلہ جو براہ راست سیاسی معاملات سے تعلق رکھتے ہیں

اداریے :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان فورسز کو خصوصی اختیارات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان کا مسئلہ حکومتی سنجیدگی ضروری** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Resolving Balochistan problem**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Catastrophe of Torrential Rains**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**ضلع سبی کی تاریخی اہمیت اور ترقیاتی منصوبے ؟**" کے عنوان سے ڈویژنل انفارمیشن آفس سبی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**اختر مینگل کو بھی سنجیدگی سے لے لیں!**" کے عنوان سے علی احمد ڈھلوں کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Scanned with CamScanner
CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 SEP 2024

Page No. 1

بلوچستان مزید دوریوں، نفرتوں اور تنازعات کا متحمل نہیں ہو سکتا، گورنر

بلدیاتی نظام کو مضبوط و مستحکم بنا کر عوام کی خدمت کا موقع فراہم کیا جا سکتا ہے، بیان

کوئٹہ (مڈ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ موجودہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم نفرت اور غلط فہمیوں کی دیواریں گرائیں اور محبت اور افہام و تفہیم کے پل بنائیں۔ اس کیلئے ہر صاحب رائے شخص نے اپنے حصے کا کردار ادا کر کے خوف، دوری اور بداعتمادی کے گرداب سے نکلنے کیلئے اس خلاء کو پُر کرنا ہوگا جو ہمارے درمیان فاصلے بڑھاتا ہے۔ بلوچستان مزید دوریوں، نفرتوں اور تنازعات کا متحمل نہیں ہو سکتا لہٰذا ایسے پل بنانے ہوں گے جو ہمیں آپس میں جوڑیں، دیواریں نہیں جو ہمیں ایک دوسرے سے الگ تھلگ کر دیں۔ گورنر بلوچستان نے بیان میں کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کے تناظر میں تنوع ہی ہمارا ایک قیمتی اثاثہ ہے، گویا تنوع میں اتحاد محض ایک نعرہ نہیں ہے بلکہ تنوع میں اتحاد بلوچستان میں آباد تمام اقوام اور مذاہب کی ایک بہت بڑی ضرورت ہے یہ بات خوش آئند ہے کہ آج بھی ہمارے درمیان مشترکات زیادہ اور اختلافات کم ہیں، گورنر نے کہا کہ بلدیاتی نظام کو مضبوط و مستحکم بنانے سے ہم یونین کونسل کی سطح پر ہر ذی فہیم شخص کو ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں حصہ لینے اور اپنے علاقے کے عوام کی خدمت کا موقع فراہم کر سکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان مزید دوریوں، نفرتوں اور تنازعات کا متحمل نہیں ہو سکتا، جعفر مندوخیل

وقت کا تقاضا ہے کہ ہم نفرت اور غلط فہمیوں کی دیواریں گرائیں اور محبت اور افہام و تفہیم کے پل بنائیں، گورنر

ایسے پل بنانے ہوں گے جو ہمیں آپس میں جوڑیں، دیواریں نہیں جو ایک دوسرے سے الگ تھلگ کر دیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ موجودہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم نفرت اور غلط فہمیوں کی دیواریں گرائیں اور محبت اور افہام و تفہیم کے پل بنائیں اس کیلئے ہر صاحب رائے شخص نے اپنے حصے کا کردار ادا کر کے خوف، دوری اور بداعتمادی کے گرداب سے نکلنے کیلئے اس خلاء کو پُر کرنا ہوگا جو......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کے چچا کی وفات پر سیاسی وسماجی رہنماء فاتحہ خوانی کرر ہے ہیں

ہمارے درمیان فاصلے بڑھاتا ہے گورنر بلوچستان نے واضح کر دیا کہ بلوچستان مزید دوریوں، نفرتوں اور تنازعات کا متحمل نہیں ہو سکتا لہٰذا ایسے پل بنانے ہوں گے جو ہمیں آپس میں جوڑیں، دیواریں نہیں جو ہمیں ایک دوسرے سے الگ تھلگ کر دیں۔ گورنر بلوچستان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کے تناظر میں تنوع ہی ہمارا ایک قیمتی اثاثہ ہے گویا تنوع میں اتحاد محض ایک نعرہ نہیں ہے بلکہ تنوع میں اتحاد بلوچستان میں آباد تمام اقوام اور مذاہب کی ایک بہت بڑی ضرورت ہے یہ بات خوش آئند ہے کہ آج بھی ہمارے درمیان مشترکات زیادہ لیکن اختلافات کم ہیں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلدیاتی نظام کو مضبوط و مستحکم بنانے سے ہم یونین کونسل کی سطح پر ہر ذی فہیم شخص کو ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں حصہ لینے اور اپنے علاقے کے عوام کی خدمت کا موقع فراہم کر سکتے ہیں۔

گورنر جعفر مندوخیل کے چچا سابق سینیٹر شیخ ظریف مندوخیل کی وفات پر پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی، صوبائی محتسب نذر بلوچ ودیگر فاتحہ خوانی کرر ہے ہیں

گورنر بلوچستان کا شیخ ظریف مندوخیل کی فاتحہ خوانی میں شرکت کرنے والوں کا شکریہ

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے پورے خاندان کی جانب سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سینیٹرز، صوبائی وزراء، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، اعلیٰ سرکاری آفیسران، ججز صاحبان، وائس چانسلر صاحبان، سیاسی.......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1　　　　Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 ہفتہ 02 ربیع الاول 1446ھ 7 ستمبر 2024ء نمبر 246

یہ جنگ صرف فوج اور سرمچاروں نہیں ہر فرد کی ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

وفاقی حکومت کی بحالی امن کیلئے بھرپور تعاون کی یقین دہانی

دہشتگردی کیخلاف ریاست کی سمت درست، بلوچستان سے متعلق یکطرفہ بیانیہ چلانا افسوسناک ہے، تخریب کاروں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائیں گے، اجلاس سے خطاب

قومیت اور لسانی بنیادوں پر بے گناہوں کا قتل قابل مذمت، پاکستان ہمیشہ قائم و دائم رہے گا، خواجہ آصف، ملاقات میں مشترکہ اقدامات کو بارآور بنانے پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کو یہاں وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف کے ہمراہ صوبے میں امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ داخلہ بلوچستان شہاب علی شاہ نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے امن وامان کی مجموعی صورتحال اور درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی اجلاس کو صوبے کی جغرافیہ، اور سیکیورٹی اداروں کی استعداد کار سے متعلق بھی بریف کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق یک طرفہ بیانیہ چلایا جاتا ہے جو کہ افسوسناک ہے صوبے میں بحالی امن کیلئے اقدامات کو موثر بنایا جارہا ہے اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے یہ جنگ صرف فوج اور سرمچاروں کی نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کی ہے اس جنگ میں لڑنے والے ہر شخص پر یہ تصور واضح ہونا ضروری ہے کہ تخریب کاروں کے خلاف ریاست کی سمت درست ہے اور ہم حق پر کھڑے ہیں دین اسلام کی تعلیمات بھی یہی ہیں کہ شر اور برائی کو روکنے کے لئے اس کا ہر صورت تدارک کیا جائے اور لڑنے کے ساتھ ساتھ لڑائی میں حصہ نہ لے سکنے والے افراد کم ازکم دل میں اسے برا ضرور تصور کریں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے نوجوانوں کو ترقی کے مواقعوں کی فراہمی اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے فروغ کیلئے یوتھ پالیسی کا آغاز کیا ہے اس کے علاوہ بیروزگار نوجوانوں کو اخوت پروگرام کے تحت آسان اقساط پر قرضے فراہم کئے جارہے ہیں تعلیمی مواقعوں کی فراہمی کے لئے صوبے کے قابل نوجوانوں کو دنیا بھر کی 200 معروف یونیورسٹیوں میں مکمل طور فنڈڈ پی ایچ ڈی سائنس اسکالرشپس آفر کی گئی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت وفاقی حکومت کے تعاون سے دہشت گردی کی عفریت کا مکمل خاتمہ کرنے کے لئے پرعزم ہے جس کو موثر بنانے کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا مشترکہ لائحہ عمل ناگزیر ہے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ قومیت اور لسانی بنیادوں پر بے گناہوں کا قتل قابل مذمت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبے کی صورتحال سے متعلق جسط انداز سے بریف کیا وہ یقیناً قابل غور ہے ملک دشمن عناصر، مخالف قوتیں اور تخریب کار عناصر اس بات سے خائف ہیں کہ کہیں بلوچستان ترقی کی منازل نہ طے کرلے ہمیں دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنانا ہے، خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ قائم و دائم رہے گا اور اس کی تمام اکائیاں اور ملک میں بسنے والی اقوام قومی یکجہتی سے ہر طرح کی سازشوں کو ناکام بنائیں گی۔

کوئٹہ، وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف اور وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 ہفتہ 02 ربیع الاول 1446ھ 07 ستمبر 2024ء صفحات 08 شمارہ 70

رجسٹرڈ BC-m-13 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 30 روپے

امن وامان کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس

وفاقی و صوبائی حکومت کا بلوچستان سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے کا عزم

یہ جنگ فوج اور سرمچاروں کی نہیں، معاشرے کے ہر فرد کی ہے تخریب کاروں کیخلاف ریاست کی سمت درست ہے، وزیراعلیٰ

قومیت اور لسانی بنیادوں پر بے گناہوں کا قتل قابل مذمت ہے، وفاقی حکومت امن بحالی کیلئے ہرممکن تعاون کریگی، خواجہ آصف

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کو یہاں وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف کے ہمراہ صوبے میں امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ داخلہ بلوچستان شہاب علی شاہ نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے امن وامان کی مجموعی صورتحال اور درپیش چیلنجز......... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

پر روشنی ڈالی اجلاس کو صوبے کی جغرافیہ، اور سیکیورٹی اداروں کی استعداد کار سے متعلق بھی بریف کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق یک طرفہ بیانیہ چلایا جاتا ہے جو کہ افسوسناک ہے صوبے میں بحالی امن کیلئے اقدامات کو موثر بنایا جارہا ہے اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے یہ جنگ صرف فوج اور سرمچاروں کی نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کی ہے اس جنگ میں لڑنے والے ہر شخص پر یہ تصور واضح ہونا ضروری ہے کہ تخریب کاروں کے خلاف ریاست کی سمت درست ہے اور ہم حق پر کھڑے ہیں دین اسلام کی تعلیمات بھی یہی ہیں کہ شر اور برائی کو روکنے کے لئے اس کا ہر صورت تدارک کیا جائے اور لڑنے کے ساتھ ساتھ لڑائی میں حصہ نہ لے سکنے والے افراد کم از کم دل میں اسے برا ضرور تصور کریں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے نوجوانوں کو ترقی کے مواقعوں کی فراہمی اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے فروغ کیلئے یوتھ پالیسی کا آغاز کیا ہے اس کے علاوہ بیروزگار نوجوانوں کو اخوت پروگرام کے تحت آسان اقساط پر قرضے فراہم کئے جارہے ہیں تعلیمی مواقعوں کی فراہمی کے لئے صوبے کے قابل نوجوانوں کو دنیا بھر کی 200 معروف یونیورسٹیوں میں مکمل طور فنڈڈ پی ایچ ڈی سائنس اسکالرشپس آفر کی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت

وفاقی حکومت کے تعاون سے دہشت گردی کی عفریت کا مکمل خاتمہ کرنے کے لئے پرعزم ہے جس کو موثر بنانے کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا مشترکہ لائحہ عمل ناگزیر ہے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ قومیت اور لسانی بنیادوں پر بے گناہوں کا قتل قابل مذمت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبے کی صورتحال سے متعلق جس انداز سے بریف کیا وہ یقیناً قابل غور ہے ملک دشمن عناصر، مخالف قوتیں اور تخریب کار عناصر اس بات سے خائف ہیں کہ کہیں بلوچستان ترقی کی منازل نہ طے کرلے ہمیں دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنانا ہے

بلوچستان میں دہشتگردی و انتشار پھیلانے والوں کو رعایت نہیں ملے گی، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے بہادر بیٹوں نے ملک کی حفاظت کے لیے اپنی جانیں قربان کیں، ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

ہماری پہچان پاکستان ہے اور وہ قوم کی خوشیوں کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے سے دریغ نہیں کریں گے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ نے کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ یادگار شہدا پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ یادگار شہدا پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اور شہداء کے بلند درجات کے لیے دعا بھی کی یادگار شہدا پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن ر......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

عبدالخالق اچکزئی، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ صوبائی وزرا، اراکین پارلیمنٹ کے علاوہ آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل عابد مظہر، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، اور شہدا کے لواحقین نے بھی پھولوں کی چادر چڑھائے اور دعا کی اور اپنے ملک کے دفاع کا عزم کیا یوم دفاع پاکستان و شہدا کے موقع پر منعقدہ تقریب سے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ یوم دفاع و شہدا کے موقع بلوچستان کے مایہ ناز سپوتوں کو سلام پیش کرتا ہوں شہدا کے خاندانوں کا عزم اور حب الوطنی قوم کے لیے ایک روشن مثال ہے بلوچستان کے بہادر بیٹوں نے ملک کی حفاظت کے لیے اپنی جانیں قربان کیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اسی جذبے کی مثال دیتے ہوئے لوگ ہمیشہ میجر جمال شیران شہید کے والد اور صوبیدار عبدالمجید شہید کی بیٹی کی وطن سے محبت کو سراہتے ہیں بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ایف سی بلوچستان ساتھ کے جوان وطن کی محبت سے سرشار ہوکر ملک کے دفاع کے لیے پرعزم کھڑے ہیں یہ بہادر سپاہی دن رات محنت اور جانفشانی سے اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں تاکہ دشمن عناصر کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جا سکے اور عوام کو امن فراہم کیا جا سکے جوانوں کی قربانیاں اور عزم ثابت کرتے ہیں کہ وہ ہر حالت میں وطن کی حفاظت کے لیے تیار ہیں ان جوانوں کا جذبہ اور حب الوطنی پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے پاکستان کی مقدس سرزمین بہت سی قربانی سے حاصل کی گئی ہے جس میں پاک فوج کے افسروں اور جوانوں کا خون شامل ہے وطن عزیز سے محبت کیجئے کیونکہ وطن ہے تو ہم ہیں وطن نہیں تو کچھ بھی نہیں پاک فوج کا قوم کے نام واضح پیغام ہے کہ ہماری پہچان پاکستان ہے اور وہ قوم کی خوشیوں کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے سے دریغ نہیں کریں گے ہمیں فخر محسوس ہوتا ہے ہم بہت خوش ہوتے ہیں کہ ہماری وجہ سے ہمارے وطن عزیز کے بہن بھائی اپنے گھروں میں سکون سے رہتے ہیں، پاک فوج پاکستانی قوم مطمئن اور پرسکون طریقے سے اپنی زندگیوں کو گزاریں کیونکہ پاک فوج کے جوان ان کی حفاظت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے کو تیار ہیں بلوچستان میں دہشت گردی اور انتشار پھیلانے والوں سے رعایت نہیں برتی جائے گی صوبائی حکومت سیکیورٹی اداروں کے تعاون سے سرزمین کے ہر انچ کا دفاع کرے گی تخریب کاری، انتشار اور دہشت گردی پھیلانے والوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 بروز ہفتہ 7 ستمبر 2024ء بمطابق 2 ربیع الاول 1446ھ شمارہ نمبر 246

Bullet No. 1

Page No. 6

وفاقی حکومت کا بلوچستان میں امن و ترقی کیلئے بھرپور تعاون کا اعلان

وزیر دفاع اور وزیر اعلیٰ کے مابین ملاقات، دونوں رہنماؤں کا صوبے میں بحالی امن کیلئے اقدامات کو بار آور بنانے پر اتفاق

بلوچستان سے متعلق یکطرفہ بیانیہ چلایا جاتا ہے، ہم حق پر کھڑے ہیں، سرفراز بگٹی، ہمیں دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنانا ہے، خواجہ آصف، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مابین جمعہ کے روز ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے صوبے میں بحالی امن کیلئے اقدامات کو بار آور بنانے پر اتفاق کیا۔ وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو یقین دہانی کرائی کہ وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان میں

بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

امن کی بحالی کے لئے ہر ممکن تعاون کی جائے گی۔ بلوچستان پاکستان کا اہم صوبہ ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت اور سیکورٹی فورسز بحالی امن کیلئے کوشاں ہیں، بزدل دہشت گرد غریب مزدوروں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بناتے ہیں، پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، دہشت گردوں کا کوئی دین ایمان نہیں ہے ان تخریب کاروں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بحالی امن کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومت کا اشتراک جاری رہے گا۔

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کو یہاں وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف کے ہمراہ صوبے میں امن و امان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ داخلہ بلوچستان شہاب علی شاہ نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے امن وامان کی مجموعی صورتحال اور درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی اجلاس کو صوبے کی جغرافیہ، اور سیکورٹی اداروں کی

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

استعداد کار سے متعلق بھی بریف کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق یک طرفہ بیانہ چلایا جاتا ہے جو کہ افسوسناک ہے صوبے میں بحالی امن کیلئے اقدامات کو موثر بنایا جا رہا ہے اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے یہ جنگ صرف فوج اور سرمچاروں کی نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کی ہے اس جنگ میں لڑنے والے ہر شخص پر یہ تصور واضح ہونا ضروری ہے کہ تخریب کاروں کے خلاف ریاست کی سمت درست ہے اور ہم حق پر کھڑے ہیں دین اسلام کی تعلیمات بھی یہی ہیں کہ شر اور برائی کو روکنے کے لئے اس کا ہر صورت تدارک کیا جائے اور لڑنے کے ساتھ ساتھ لڑائی میں حصہ نہ لے سکنے والے افراد کم از کم سے دل میں اسے برا ضرور تصور کریں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے نوجوانوں کو ترقی کے مواقعوں کی فراہمی اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے فروغ کیلئے یوتھ پالیسی کا آغاز کیا ہے اس کے علاوہ بیروزگار نوجوانوں کو اخوت پروگرام کے تحت آسان اقساط پر قرضے فراہم کئے جا رہے ہیں تعلیمی مواقعوں کی فراہمی کے لئے صوبے کے قابل نوجوانوں کو دنیا بھر کی 200 معروف یونیورسٹیوں میں مکمل طور فنڈ ڈ پی ایچ ڈی سائنس اسکالرشپس آفر کی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت وفاقی حکومت کے تعاون سے دہشت گردی کی عفریت کا مکمل خاتمہ کرنے کے لئے پرعزم ہے جس کو موثر بنانے کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا مشترکہ لائحہ عمل ناگزیر ہے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ قومیت اور لسانی بنیادوں پر بے گناہوں کا قتل قابل مذمت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صوبے کی صورتحال سے متعلق جس انداز سے بریف کیا وہ یقیناً قابل غور ہے ملک دشمن عناصر، مخالف قوتیں اور تخریب کار عناصر اس بات سے خائف ہیں کہ کہیں بلوچستان ترقی کی منازل نہ طے کر لے ہمیں دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنانا ہے، خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ قائم و دائم رہے گا اور اس کی تمام اکائیاں اور ملک میں بسنے والی اقوام قومی یکجہتی سے ہر طرح کی سازشوں کو ناکام بنائیں گی۔

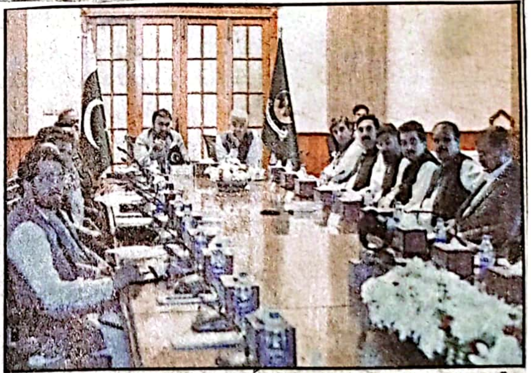

وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No. 7

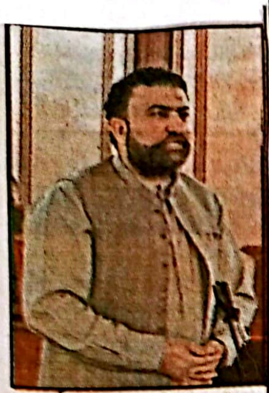

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | ہفتہ 07 ستمبر 2024ء بمطابق 02 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 245

تخریب کاروں کیخلاف ریاستی سمت درست ہے، سرفراز بگٹی

دہشتگردی کیخلاف وفاق اور صوبے کے مشترکہ اقدامات ناگزیر ہیں، خواجہ آصف

وزیر دفاع ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچے، وزیراعلیٰ بلوچستان کیساتھ صوبے میں امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، بلوچستان سے متعلق یکطرفہ بیانیہ چلایا جاتا ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے، بحالی امن کیلئے وفاق اور صوبائی حکومت کا تعاون جاری رہے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ...ہ کو یہاں وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف کے ...مراہ صوبے میں امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ ...خلہ بلوچستان شہاب علی شاہ نے اجلاس کو بریفنگ ...

...جوانوں کی زیر قیادت بھی کام کرنا پڑا تو وہ اس کے ...ے بھی تیار ہیں (وائس آف امریکہ) سے خصوصی ...رویو میں سردار اختر مینگل نے کہا کہ اگر انہیں ایک ...صد بھی یقین ہوتا کہ اسمبلی میں ان کی بات کو سمجھا ...ے گا تو وہ اسمبلی رکنیت سے استعفیٰ نہ دیتے اسمبلی ...تقریر کے لیے کھڑے ہوتے تو بلیک آؤٹ کر دیا ...، کیوں کہ سرکاری ٹی وی پر اسمبلی کی کارروائی نشر ...ہ ہے۔ ان کے بقول، "اب ہم گونگوں اور بہروں ...کیا اپنی بات سنائیں۔ اس دور میں تو ہماری بات ...ں نہیں سنی جا رہی پارلیمان پر اعتماد نہ ہونے اور ...لی میں رہ کر اپنے صوبے کا مقدمہ لڑنے کے سوال ...ختر مینگل نے کہا کہ آج جن لوگوں کو ناراض بلوچ ...جا رہا ہے کہا...

بلوچستان میں دہشتگردی و انتشار پھیلانے والوں کو رعایت نہیں ملے گی، وزیراعلیٰ

یوم دفاع وشہداء کے موقع پر بلوچستان کے مایہ ناز سپوتوں کو سلام پیش کرتا ہوں، بہادر بیٹوں نے ملک کی حفاظت کیلئے اپنی جانیں قربان کیں

ہماری وجہ سے لوگ امن سے رہتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کور کمانڈر جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ یادگار شہداء پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ یادگار شہدا پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اور شہدا کے بلند درجات کے لیے دعا بھی کی یادگار شہدا پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ صوبائی وزرا، اراکین پارلیمنٹ کے علاوہ آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل عابد مظہر، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، اور شہدا کے لواحقین نے بھی پھولوں کے چادر چڑھائے اور دعا کی اور اپنے ملک کے دفاع کا عزم کیا یوم دفاع پاکستان وشہدا کے موقع پر منعقدہ تقریب سے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ یوم دفاع وشہدا کے موقع بلوچستان کے مایہ ناز سپوتوں کو سلام پیش کرتا ہوں شہدا کے خاندانوں کا عزم اور حب الوطنی قوم کے لیے ایک روشن مثال ہے بلوچستان کے بہادر بیٹوں نے ملک کی حفاظت کے لیے اپنی جانیں قربان کیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گیا سی جذبے کی مثال دیتے ہوئے لوگ ہمیشہ میجر جمال شیران شہید کے والد اور صوبیدار عبدالمجید شہید کی بیٹی کی وطن سے محبت کو سراہتے ہیں بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ایف سی بلوچستان ساتھ کے جوان وطن کی محبت سے سرشار ہو کر ملک کے دفاع کے لیے پرعزم کھڑے ہیں یہ بہادر سپاہی دن رات محنت اور جانفشانی سے اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں تاکہ دشمن عناصر کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جا سکے اور عوام کو امن فراہم کیا جا سکے

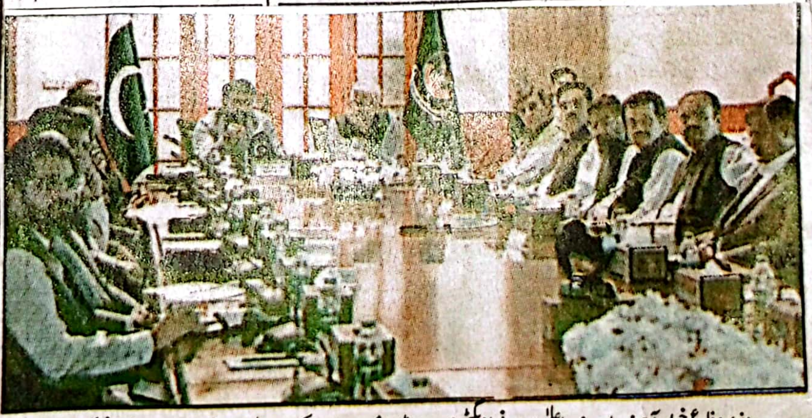

وزیر دفاع خواجہ آصف اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن امان کے حوالے سے منعقدہ اجلاس میں شریک ہیں

Scanned with CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز جمعۃ المبارک، 6 ستمبر 2024ء بمطابق یکم ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 245

علاقے کا چکر ختم، پولیس اور لیویز اب مشترکہ کارروائی کرینگے، سرفراز بگٹی

دونوں فورسز کے بنیادی مقصد بحالی امن اور قانون کا نفاذ ہے، سفارش کلچر کا خاتمہ کر کے میرٹ کو یقینی بنایا جائے

حکومت عوام اور فورسز کی مدد سے دہشت گردی، جرائم اور تخریب کاری کا قلع قمع کرے گی، وزیراعلیٰ کا اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافے سے متعلق جائزہ اجلاس میں دہشت گردی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گردی اور جرائم کے خاتمے کے لیے ایریاز کی تخصیص کے بغیر پولیس اور لیویز مشترکہ کاروائی کریں گے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس نصیب اللہ کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، اور ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز قمر الحسن نے شرکت کی اجلاس کو آئی جی پولیس اور ڈی جی لیویز نے بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دونوں فورسز کا بنیادی مقصد بحالی امن اور قانون کا نفاذ ہے انہوں نے ہدایت کی کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں پولیس اور لیویز متحرک کردار ادا کرتے ہوئے فوری ردعمل دیں انہوں نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ پولیس کے محکمے میں سفارش کلچر کا خاتمہ کر کے ہر صورت میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے لیویز فورس کو مزید موثر بنانے کے لئے لیویز فورس کی کوئیک رسپانس ٹیم کی پیشہ ورانہ تربیت کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کی عفریت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی ہم عوام اور اپنے فورسز کی مدد سے دہشت گردی، جرائم اور تخریب کاری کا قلع قمع کر کے دم لیں گے۔

جمعیت سربراہ مولانا فضل الرحمٰن، سرفراز بگٹی ودیگر عبدالغفور حیدری کے صاحبزادے کے نکاح میں شریک ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سی ایم سیکریٹریٹ میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

Scanned with CamScanner

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ

بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | ہفتہ 07 ستمبر 2024ء بمطابق 02 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-244

پاکستان قائم و دائم رہنے کیلئے بنا ہے دہشتگردوں کا خاتمہ کریں گے

قومیت کے نام پر بے گناہوں کا قتل قابل مذمت ہے

خواجہ آصف، سرفراز بگٹی

بلوچستان سے متعلق یک طرفہ بیانہ چلایا جاتا ہے جو کہ افسوسناک ہے صوبے میں بحالی امن کیلئے اقدامات کو موثر بنایا جارہا ہے اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ملک دشمن عناصر، مخالف قوتیں اور تخریب کار عناصر اس بات سے خائف ہیں کہ کہیں بلوچستان ترقی کی منازل نہ طے کرلے ہمیں دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنانا ہے، خواجہ آصف

شہداء نے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے پاکستان کو ناقابل تسخیر بنایا ہم ان شہداء کا قرض نہیں اتار سکتے ان کے بلندی درجات کے لیے دعا گو ہیں، وزیر دفاع

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کو یہاں وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف کے ہمراہ صوبے میں امن وامان سے (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ داخلہ بلوچستان شہاب علی شاہ نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے امن وامان کی مجموعی صورتحال اور درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی اجلاس کو صوبے کی جغرافیہ، اور سیکیورٹی اداروں کی استعداد کار سے متعلق بھی بریف کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق یک طرفہ بیانہ چلایا جاتا ہے جو کہ افسوسناک ہے صوبے میں بحالی امن کیلئے اقدامات کو موثر بنایا جارہا ہے اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے یہ جنگ صرف فوج اور سرمچاروں کی نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کی ہے اس جنگ میں لڑنے والے ہر شخص پر یہ تصور واضح ہونا ضروری ہے کہ تخریب کاروں کے خلاف ریاست کی سمت درست ہے اور ہم حق پر کھڑے ہیں دین اسلام کی تعلیمات بھی یہی ہیں کہ شر اور برائی کو روکنے کے لئے اس کا ہر صورت تدارک کیا جائے اور لڑنے کے ساتھ ساتھ لڑائی میں حصہ نہ لے سکنے والے افراد کم از کم سے دل میں اسے برا ضرور تصور کریں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے نوجوانوں کو ترقی کے مواقعوں کی فراہمی اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے فروغ کیلئے یوتھ پالیسی کا آغاز کیا ہے اس کے علاوہ بیروزگار نوجوانوں کو اخوت پروگرام کے تحت آسان اقساط پر قرضے فراہم کیے جارہے ہیں تعلیمی مواقعوں کی فراہمی کے لئے صوبے کے قابل نوجوانوں کو دنیا بھر کی 200 معروف یونیورسٹیوں میں مکمل طور فنڈڈ پی ایچ ڈی سائنس اسکالرشپس آفر کی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت وفاقی حکومت کے تعاون سے دہشت گردی کی عفریت کا مکمل خاتمہ کرنے کے لئے پرعزم ہے جس کو موثر بنانے کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا مشترکہ لائحہ عمل ناگزیر ہے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ قومیت اور لسانی بنیادوں پر بے گناہوں کا قتل قابل مذمت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبے کی صورتحال سے متعلق جس انداز سے بریف کیا وہ یقینا قابل غور ہے ملک دشمن عناصر، مخالف قوتیں اور تخریب کار عناصر اس بات سے خائف ہیں کہ کہیں بلوچستان ترقی کی منازل نہ طے کرلے ہمیں دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنانا ہے، خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ قائم ودائم رہے گا اور اس کی تمام اکائیاں اور ملک میں بسنے والی اقوام قومی یکجہتی سے ہر طرح کی سازشوں کو ناکام بنائیں گی۔

کوئٹہ(خ ن) وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف ایک روزہ دورے پر جمعہ کو کوئٹہ پہنچے جہاں انہوں نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے بحالی امن کیلئے مشترکہ اقدامات کو بارآور بنانے پر اتفاق کیا ملاقات میں وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے بلوچستان میں امن کی بحالی کے لئے وفاقی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات میں وفاقی وزیر دفاع کو بلوچستان کی صورتحال پر آگاہی دیتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت اور سیکورٹی فورسز بحالی امن کیلئے کوشاں ہیں دہشتگردی کے بیشتر واقعات میں بزدل دہشت گرد غریب مزدوروں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بناتے ہیں جو قابل مذمت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردی کے عفریت سے نمٹنے کیلئے پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کررہے ہیں تاکہ سول فورسز کی پیشہ وارانہ استعداد کار کو بڑھا کر کسی بھی ناخوشگوار واقعے پر فوری اور موثر ردعمل مقامی طور پر تعینات فورسز دے سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کا کوئی دین ایمان نہیں تخریب کاروں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائیں گے وزیراعلیٰ نے اس پختہ عزم کو ایک بار پھر دہرایا کہ بحالی امن کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومت کا موثر اشتراک جاری رہے گا۔

کوئٹہ(این این آئی) وفاقی وزیر دفاع ودفاعی پیداوار خواجہ محمد آصف نے جمعہ کو کوئٹہ میں شہید میجر جلال الدین کے گھر جاکر انکے اہل خانہ سے (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

ملاقات کی خواجہ محمد آصف نے اس موقع پر شہید میجر جلال الدین کے اہل خانہ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ شہیدوں کا مقدس خون رائیگاں نہیں جائے گا پاکستانی قوم اپنے شہیدوں پر فخر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے لئے یہ ایک اعزاز کی بات ہے کہ میں پاک فوج کے ایک شہید بہادر سپوت کے اہل خانہ سے مل رہا ہوں۔ خواجہ محمد آصف نے کہا کہ ان شہداء نے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے پاکستان کو ناقابل تسخیر بنایا ہم ان شہداء کا قرض نہیں اتار سکتے ان کے بلندی درجات کے لیے دعا گو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم شہداء کی مقروض ہے وفاقی حکومت دہشت گردی کے اس عفریت کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے پرعزم ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 10

بروز ہفتہ 07 ستمبر 2024ء

کوئٹہ، وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

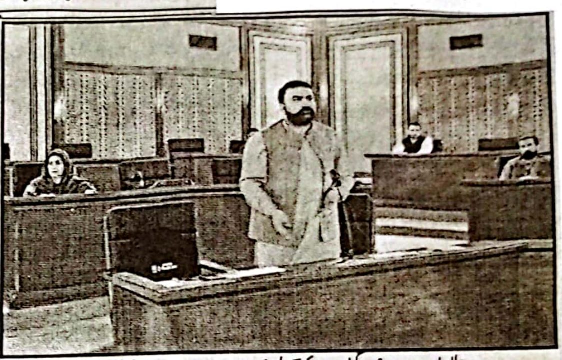

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری ملاقات کر

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال رجسٹرڈ نمبر بی سی - زیڈ-1

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 | ہفتہ 7 ستمبر 2024ء 2 ربیع الاول 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 246

وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشتگردوں، تخریب کاروں کو منطقی انجام تک پہنچائیں گے

وفاقی حکومت بلوچستان میں امن کی بحالی کیلئے ہر ممکن تعاون کریگی، وزیر دفاع خواجہ آصف کی وزیر اعلیٰ بلوچستان کو یقین دہانی

صوبائی حکومت وفاقی حکومت کے تعاون سے دہشت گردی کی عفریت کا مکمل خاتمہ کرنے کے لئے پرعزم ہے جس کو موثر بنانے کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا مشترکہ لائحہ عمل ناگزیر ہے

کوئٹہ (این این آئی) فاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مابین جمعہ کو ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے صوبے میں بحالی امن کیلئے اقدامات کو بارآور بنانے پر اتفاق کیا۔ وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو یقین دہانی کرائی کہ وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان میں امن کی بحالی کے لئے ہر ممکن تعاون کی جائے گی بلوچستان پاکستان کا اہم صوبہ ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت اور سیکورٹی فورسز بحالی امن کیلئے کوشاں ہیں، بزدل دہشت گرد غریب مزدوروں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بناتے ہیں، پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، دہشت گردوں کا کوئی دین ایمان نہیں ہے ان تخریب کاروں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائیں گے، وزیر اعلی بلوچستان نے کہا کہ بحالی امن کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومت کا اشتراک جاری رہے گا۔ مزید وفاقی وزیر دفاع ودفاعی پیداوار خواجہ محمد آصف نے جمعہ کو کوئٹہ میں شہید میجر جلال الدین کے گھر جا کر انکے اہل خانہ سے ملاقات کی خواجہ محمد آصف نے اس موقع پر شہید میجر جلال الدین کے اہل خانہ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ شہیدوں کا مقدس خون رائیگاں نہیں جائے گا پاکستانی قوم اپنے شہیدوں پر فخر کرتی ہے۔

وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

Nation united to foil anti-state conspiracies: Asif

Peace saboteurs to face justice: CM Balochistan

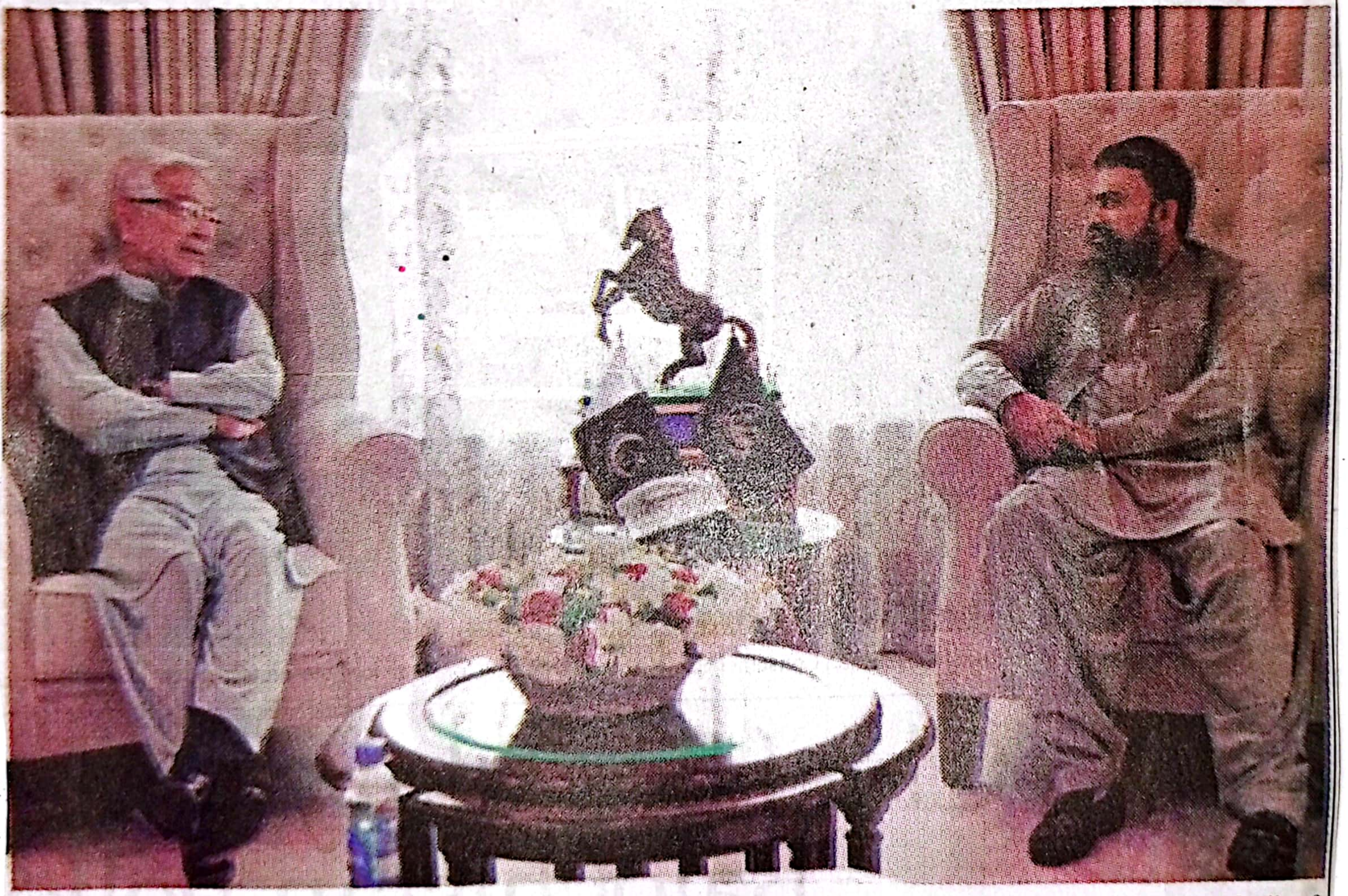

Staff Report

QUETTA: Federal Minister for Defense Khawaja Muhammad Asif categorically stated that that Pakistan would always remain and all its units and the entire nation would thwart all kinds of conspiracies with national unity.

He made these remarks during *a high-level meeting he jointly chaired with Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti here on Friday to discuss the prevailing law and order in the province.* The meeting was also briefed on the geography of the province worthy of consideration.

Addressing the meeting, CM Balochistan said that a one-sided statement is being made about Balochistan which is sad that measures are being taken to restore peace in the province and action is being taken against terrorists. This war is not only for the army and the leaders but for every member of the society, he added. The direction of the state against the saboteurs is correct and we are standing on the right. The CM said that the provincial government has launched a youth policy to provide development opportu- Bugti said that the provincial government is cooperating with the federal government.

Separately, Asif and Bugti held a meeting, during which the situation of law and order in the province was discussed threadbare. On the occasion, Defense Minister held out assurance that the federal government would provide all possible support for the restoration of peace in Balochistan.

During the meeting, CM Balochistan said that the provincial government and security forces were leaving no stone unturned to restore peace. He said He paid tribute to the family of martyred Major Jalaluddin that the sacred blood of martyrs will not go in vain. "The Pakistani nation takes pride in its martyrs," he said, adding that it is an honor for me to meet the family of a brave martyred soldier of the Pakistan Army. The minister said the martyrs have made Pakistan invincible by sacrificing their precious lives. "We cannot repay the debt owed to these martyrs. We pray for their elevated ranks. The Pakistani nation is indebted to its martyrs," Khawaja Asif remarked.

Expressing government resolve

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 SEP 2024

Page No. 13

شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں جانے نہیں دینگے‘ بخت محمد کاکڑ

6 ستمبر اجتماعی قربانی کا درس دیتا ہے‘ یوم تجدید عہد ہے‘ صوبائی وزیر کا ریلی کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر برائے لائیواسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ کی قیادت میں 6 ستمبر یوم دفاع کے موقع پر نواں کلی سے ریلی نکالی گئی، ریلی کے شرکاء مختلف شاہراہوں سے ہوتے ہوئے اسمبلی چوک پہنچے، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے افواج پاکستان اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج سے 59 سال قبل افواج پاکستان نے بھارت کے عزائم خاک میں ملا دیئے، ریلی کا مقصد ملکی دفاع، سالمیت، اتحاد اور قوم کے محافظوں کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنا تھا، یہ دن ہمیں ان شہداء کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے مادر وطن کے تحفظ کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ 6 ستمبر اجتماعی قومی جذبہ اور عزم کو ہمیشہ قائم رکھنے کا درس دیتا ہے اور 6 ستمبر 1965 کو ہی ہماری افواج نے دشمن کے قدم اکھاڑ دیئے اور مادر وطن کے دفاع کے لئے سیسہ پلائی دیوار بن گئے، انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان سے لے کر آج تک ہماری بہادر افواج نے ملک اور قوم کے لئے لازوال قربانیاں دی ہیں۔ پاک فوج نے ملک کو ہمیشہ دشمن کی میلی نگاہوں سے محفوظ بنایا، یوم دفاع اس عہد کی تجدید ہے کہ ہم اپنے عظیم شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دینگے۔

پاک افواج ہر قسم کے حالات کیلئے تیار ہیں‘ سردار عبدالرحمن کھیتران

6 ستمبر 1965ء کو قوم اور مسلح افواج نے ثابت کیا دفاع کیلئے تیار ہر وقت ہیں‘ بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ چھ ستمبر پاکستان کی تابناک تاریخ میں بہادر مسلح افواج کی جرأت، عزم صمیم اور ایثار و قربانی کے بے مثال جذبے کی علامت کے طور پر منایا جاتا ہے 65ء کی جنگ میں اس دن ہماری پاک فوج کے افسران، جوانوں، بحریہ کے جوانوں اور فضائیہ کے شاہینوں نے قوم کے شانہ بشانہ دنیا پر ثابت کیا کہ وہ ہر قیمت پر مادر وطن کے چپے چپے کے دفاع کیلئے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں قوم اور مسلح افواج نے ثابت کیا کہ حجم اہمیت نہیں رکھتا بلکہ یہ وہ جذبہ، ولولہ اور جرأت و بہادری ہوتی ہے جو سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے ہم اپنی قومی اور بین الاقوامی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہیں ہماری مسلح افواج کسی بھی قسم کے حالات سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ہنر مند خواتین معاشرے و معیشت کیلئے فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں‘ ڈاکٹر ربابہ بلیدی

بہت جلد خواتین انٹرپرینیورز کیلئے نئے پروگرامز بھی متعارف کرائے جا رہے ہیں‘ مشیر ترقی نسواں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ ہنر مند خواتین معاشرے اور معیشت دونوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں اور بدلتے ہوئے دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان کی خواتین کیلئے غیر روایتی ہنر سیکھنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وومن چیمبر آف کامرس (کوئٹہ ڈسٹرکٹ) کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ وفد نے عالمی اور مقامی سطح پر نمائشوں .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

میں شرکت کیلئے صوبے کی خواتین کو درپیش مشکلات، معذور خواتین کو ہنر مند بنانے، ای کامرس کے ذریعے بلوچستان کی خواتین کو کاروبار کی تربیت اور چیمبر کو درکار فنڈز سمیت خواتین کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر آگاہ کیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے ملکی و بین الاقوامی دستکاری نمائشوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کی ان دستکاری نمائشوں میں شرکت سے نا صرف خواتین کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے

Scanned with CamScanner
CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 SEP 2024 Page No. 14

انسداد پولیومہم کا مقصد بچوں کو مستقل معذوری سے بچانا ہے، چیف سیکرٹری

والدین اپنے بچوں کو وائرس سے اور معذوری سے محفوظ رکھنے کیلئے پولیو کے قطرے ضرور پلائیں

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں انسداد پولیومہم کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں پولیومہم کو کامیاب بنانے کیلئے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ شہاب علی خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، سیکرٹری جنگلات دوستین خان جمالدینی، سیکرٹری سوشل ویلفیئر عبدالرحمن بزدار، سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر عبداللہ خان، کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات، یونیسیف، ڈبلیو ایچ او کے نمائندے جبکہ ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو ایک خطرناک وائرس ہے جو خاص کر بچوں کو متاثر کرتا ہے، اس سے بچے مستقل طور پر معذور ہو جاتے ہیں اور پولیومہم کو کامیاب بنانے کا مقصد بچوں کو مستقل معذوری سے بچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ والدین بچوں کو وائرس سے اور معذوری سے محفوظ رکھنے کیلئے پولیو کے قطرے ضرور پلائیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت پولیو کے مکمل خاتمے کو یقینی بنانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے میں پولیومہم انتہائی اہمیت کا حامل ہے پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکنا اور بچوں کو مستقل معذوری سے بچانا ناگزیر ہے۔ پولیومہم میں حصہ لینے والی تمام ٹیموں کو فول پروف سیکورٹی فراہم کی جائے گی ہمیں پولیومہم کو ہرصورت کامیاب بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیومہم میں کسی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائیگی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے میں کسی نے بھی پولیوٹیم کو روکنے کی کوشش کی اس کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور اگر ضرورت پڑی تو پولیومہم کو کامیاب بنانے کیلئے کچھ اضلاع میں ایف سی کو تعینات کیا جائیگا کیونکہ یہ ایک قومی مسئلہ ہے پولیو کی تدارک کے لیے ہم سب نے اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم میں ہم نے ایک ایک بچے تک پہنچنا ہے اور قطرے پلانے ہیں۔ اگر یہ تین مہمات مسلسل کامیاب رہی تو ہم پولیو وائرس کو ختم کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ تین مہمات مسلسل کامیاب رہی تو پولیو وائرس کو ختم کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 17 میں سے 12 کیسز کا بلوچستان سے رجسٹرڈ ہونا لمحہ فکریہ ہے۔ تمام ڈی ایچ اوز کو ایونگ ریویو میٹنگ میں حاضری یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ لوگ انکاری والدین کو قائل کرنے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں کیونکہ یہ پورے معاشرے کا مشترکہ مسئلہ ہے۔ پولیومہم کو کامیاب بنانے کیلئے علماء کرام، قبائلی رہنماؤں اور معتبرین بھی اپنا کردار ادا کرے۔ چیف سیکرٹری کا مہم کو کامیاب بنانے کیلئے محکمہ صحت کے تمام لیڈیز ہیلتھ ورکرز، لیڈیز ہیلتھ وزیٹرز کو تعینات کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ انسداد پولیومہم کو کامیاب بنانے کیلئے لائن ڈیپارٹمنٹس کا عملہ بھی فرائض سرانجام دیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان انسداد پولیومہم کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

صوبے میں پولیو ٹیموں کو روکنے والوں کیخلاف کارروائی ہوگی چیف سیکرٹری

ضرورت پڑی تو پولیومہم کامیاب بنانے کیلئے کچھ اضلاع میں ایف سی تعینات فول پروف سیکورٹی فراہم کی جائیگی، شکیل قادر خان

پولیو سے بچے معذور ہو جاتے ہیں مہم کو کامیاب بنانے کا مقصد بچوں کو مستقل اپاہج ہونے سے بچانا ہے، زیر صدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرصدارت صوبے میں انسداد پولیومہم کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں پولیومہم کو کامیاب بنانے کیلئے اہم فیصلے کئے گئے اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، سیکرٹری جنگلات دوستین خان جمالدینی، سیکرٹری سوشل ویلفیئر عبدالرحمان بزدار، سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر عبداللہ ....

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

خان، کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات، یونیسیف، ڈبلیو ایچ او کے نمائندے جبکہ ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ وڈیو لنک شرکت کی چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو ایک خطرناک وائرس جو خاص کر بچوں کو متاثر کرتا ہے، اس سے بچے مستقل طور پر معذور ہو جاتے ہیں اور پولیومہم کو کامیاب بنانے کا مقصد بچوں کو مستقل معذوری سے بچانا ہے انہوں نے کہا کہ والدین بچوں کو وائرس سے اور معذوری سے محفوظ رکھنے کیلئے پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت پولیو کے مکمل خاتمے کو یقینی بنانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے میں پولیومہم انتہائی اہمیت کی حامل ہے پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکنا اور بچوں کو مستقل معذوری سے بچانا ناگزیر ہے پولیومہم میں حصہ لینے والی تمام ٹیموں کو فول پروف سیکورٹی فراہم کی جائے گی ہمیں پولیومہم کو ہرصورت کامیاب بنانا ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 SEP 2024 Page No. 15

سرخاب مہاجر کیمپ میں ٹارگٹڈ آپریشن، کالعدم تنظیم کے 5 دہشتگرد ہلاک

ٹھکانے مسمار کردیئے گئے، بھاری تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود قبضے میں لے لیا، لاشیں ہسپتال منتقل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی نے دہشتگردی کا ایک اور منصوبہ ناکام بناتے ہوئے پشین سرخاب مہاجر کیمپ میں ٹارگٹڈ آپریشن کرکے فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم تنظیم کے پانچ دہشت گرد ہلاک، ٹھکانے مسمار بھاری تعداد میں اسلحہ، گولہ بادو قبضے میں لے لیا گیا مارے جانے والے دہشت گردی کی کئی وارداتوں میں ملوث تھے۔ سی ٹی ڈی زرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اطلاع ملی تھی کہ بلوچستان کے ضلع پشین کے علاقے سرخاب مہاجر کیمپ میں کالعدم تنظیم کے دہشتگردوں نے ٹھکانے قائم کئے ہوئے ہیں اور پشین سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں دہشتگردی کی منصوبہ بندی کررہے ہیں جس پر سی ٹی ڈی نے گزشتہ شب سرخاب مہاجر کیمپ میں ٹارگٹڈ آپریشن کیا دہشتگردوں نے سی ٹی ڈی اہلکاروں کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کردی تاہم اہلکاروں کی جوابی فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم تنظیم کے پانچ دہشتگرد ہلاک ہوگئے، جبکہ ٹھکانوں کو مسمار کرکے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود قبضہ میں لے لیا گیا، ذرائع نے بتایا ہے کہ مارے جانے والے دہشتگرد پشین میں ہونے والے بم دھماکوں، ٹارگٹ کلنگ سمیت دہشتگردی کی مختلف وارداتوں میں ملوث تھے۔ نعشوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

ڈپٹی چیئرمین نیب کی احتساب سہولت سیل کیلئے وزیراعلیٰ اور اسپیکر سے ملاقاتیں

اے ایف سی، اسپیکر صوبائی اسمبلی کی براہ راست نگرانی میں کام کرے گا، سہیل ناصر

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی چیئرمین نیب سہیل ناصر نے گزشتہ روز نیب (بلوچستان) کا دورہ کیا۔ آمد پر انہوں نے احتساب سہولت سیل (اے ایف سی) کے قیام کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان اور اسپیکر بلوچستان اسمبلی سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ جس کا مقصد بلوچستان کے ممبران صوبائی اسمبلی (ایم پی اے) کے خلاف درج کی گئی شکایات کے حوالے سے رابطہ کاری کو بڑھانا ہے۔ ڈپٹی چیئرمین نے بتایا کہ اے ایف سی، اسپیکر صوبائی اسمبلی کی براہ راست نگرانی میں کام کرے گا۔ ممبران کے خلاف نیب کو موصول ہونے والی شکایات ابتدائی رپورٹ کے لیے اے ایف سی کے ذریعے اسپیکر صوبائی اسمبلی کے دفتر بھجوائی جائیں گی۔ بعدازاں موصول شدہ فیڈ بیک کی بنیاد پر نیب آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گا۔ چیئرمین نیب، لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد کے وژن کے مطابق نیب، مروجہ قانون کی روشنی میں ایسے ایم پی اے حضرات جن کے خلاف نیب میں مقدمات درج ہوں اُن کے وقار، حقوق اور شخصی احترام کے تحفظ کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اب سے، اس عزم کی عکاسی کے لیے ''ملزم'' کی اصطلاح کو ''مدعا علیہ'' سے بدل دیا گیا ہے۔ مزید برآں، اسپیکر اسمبلی اپنے ایم پی اے حضرات سے متعلق نیب کو شکایت کرسکتے ہیں اس بات کا بھی ذکر کیا گیا کہ اسی طرح کے سہولت سیل سرکاری ملازمین اور کاروباری افراد کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ماضی میں قائم کیے گئے ہیں جس سے شفافیت اور جوابدہی کے کلچر کو فروغ ملا ہے۔ ڈپٹی چیئرمین نے چمن اور گوادر میں نیب بلوچستان کے دو ذیلی دفاتر کامیابی سے قائم کرنے پر نیب افسران کی کارکردگی کو سراہا۔ نیب کے دائرہ کار میں توسیع سے صوبے بھر میں گورننس میں نمایاں بہتری آنے کا قوی یقین ہے۔ ڈائریکٹر جنرل نیب (بلوچستان) نعمان اسلم نے اس بات کو یقینی بنانے کے عزم کا اظہار کیا کہ نیب (بلوچستان) کے افسران واہلکاران اعلیٰ ترین پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ کام کرتے ہیں اور تمام قانونی معیارات کی پاسداری کرتے رہیں گے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تمام شہریوں کے وقار اور عزت نفس کا احترام کیا جاتا ہے۔

یوم دفاع ملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم دفاع شایان شان طریقے اور ملی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا دن کا آغاز 21 توپوں کی سلامی سے ہوا شہر کی تمام مساجد اور مدارس میں مملکت خداداد کی ترقی وسلامتی کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں اس دن کی مناسبت سے سرکاری ونجی سطح پر مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا جس میں وزرا، اراکین اسمبلی، قبائلی سماجی شخصیات، علما سمیت اعلیٰ سول وعسکری افسران نے بھی شرکت کی۔

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے سب کو اکٹھا ہونا پڑیگا، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

وزیراعظم صوبے میں سرمایہ کاروں کو لانے کیلئے سرگرم ہیں، لیاقت لہڑی سے گفتگو

اسلام آباد (پ ر) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان ترقی کی طرف گامزن ہے معاشی حالات میں بہتری نظر آرہی ہے۔ وزیراعظم بلوچستان کی ترقی وخوشحالی اور پسماندہ علاقوں کی پسماندگی کو دور کرنے اور زیادہ سے زیادہ بین الاقوامی سرمایہ کاری لانے کے لئے سرگرم ہیں ان خیالات کا اظہار ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے پارلیمانی سیکرٹری بلوچستان اسمبلی میر لیاقت علی لہڑی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں یکجہتی اور بھائی چارے کو فروغ دے کر تجارت اور سرمایہ کاری میں بہتری لائی جاسکتی ہے بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کے لیے تمام مکاتب فکر اور سیاسی جماعتوں کو اکٹھا ہونا پڑے گا۔

بلوچستان میں یوم دفاع کے موقع پر تقریبات، شہداء کو خراج عقیدت پیش

طلباء وطالبات نے ایک دن ایف سی کیساتھ گزارا، دن کا آغاز خصوصی دعاؤں اور قرآن خوانی سے کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) یوم دفاع وشہدائے پاکستان کے موقع پر بلوچستان بھر شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایف سی بلوچستان نارتھ سول انتظامیہ مقامی عمائدین اور نوجوانوں کی جانب سے مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ یوم دفاع وشہدائے پاکستان کا آغاز خصوصی دعاؤں اور قران خوانی سے کیا گیا۔ ایف سی بلوچستان نارتھ کے مقامی کمانڈرز نے بلوچستان بھر میں واقع شہداء کی قبروں پر سلامی دی۔ کوہلو، ڈیرہ بگٹی، سوئی، مچ، ژوب، سبی، لورالائی، کوئٹہ، نوشکی، چمن، قلعہ سیف اللہ ودیگر نواحی علاقوں میں پروقار تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ تقریبات میں شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ملکی دفاع میں انکی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ مختلف اسکولز کے طلباء وطالبات نے ایف سی ہیڈکوارٹرز کا دورہ کیا اور ایک دن ایف سی کے ساتھ گزارا۔ یوم دفاع کے موقع پر مختلف شہروں میں ایف سی کے زیر انتظام کرکٹ، فٹبال، شارٹ گن اور دیگر کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔

کوئٹہ، ٹیکس نادہندگان کی 40 سے زائد دکانیں سیل، متعدد افراد گرفتار

کارروائی میٹروپولیٹن حکام، مجسٹریٹ اور ضلعی انتظامیہ نے فائر بریگیڈ پلازہ میں کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کمشنر کوئٹہ/ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ محمد حمزہ شفقات کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو وقار کاکڑ کی سربراہی میں میٹروپولیٹن کے ٹیکسیشن آفیسر رمضان شاہ، مجسٹریٹ نے ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ میٹروپولیٹن کے 85 لاکھ کے ٹیکس نادہندگان کے خلاف فائر بریگیڈ پلازہ میں کارروائی کرتے ہوئے 40 سے زائد دکانوں کو سیل کردیا جبکہ کارسرکار میں مداخلت کرنے پر متعدد افراد کو حراست میں لے کر سٹی تھانے منتقل کردیا۔

MASHRIQ QUETTA

یوم دفاع وشہداء، بلوچستان کے سپوتوں کو سلام پیش کرتے ہیں آئی جی ایف سی

میجر جمال شیران شہید کے والد اور صوبیدار عبدالمجید شہید کی بیٹی کی وطن سے محبت کو سراہتے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے بہادر بیٹوں نے ملک کی حفاظت کے لیے اپنی جانیں قربان کیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گیا سی جذبے کی مثال دیتے ہوئے لوگ ہمیشہ میجر جمال شیران شہید کے والد اور صوبیدار عبدالمجید شہید کی بیٹی کی وطن سے محبت کو سراہتے ہیں یوم دفاع وشہدا کی مناسبت سے ایف سی بلوچستان ساتھ کے جوانوں نے شہدا کی قبروں......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

پر حاضری دی اور خصوصی دعاوں کا اہتمام کیا بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ایف سی بلوچستان ساؤتھ کے جوان وطن کی محبت سے سرشار ہو کر ملک کے دفاع کے لیے پرعزم کھڑے ہیں یہ بہادر سپاہی دن رات محنت اور جانفشانی سے اپنی ذمہ داریاں نبھار ہے ہیں تاکہ دشمن عناصر کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جاسکے اور عوام کو امن فراہم کیا جاسکے جوانوں کی قربانیاں اور عزم ثابت کرتے ہیں کہ وہ ہر حالت میں وطن کی حفاظت کے لیے تیار ہیں، ان جوانوں کا جذبہ اور حب الوطنی پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Dated: 07 SEP 2024 Page No. 16

Bullet No. 2

پولیومہم میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں، ڈی سی کوئٹہ

موذی مرض کے مکمل خاتمے کیلئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا پڑے گا، سعد بن اسد

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر صدارت 9 ستمبر سے شروع ہونے والی پانچ روزہ انسداد پولیومہم کے انتظامات کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ضلعی انتظامیہ کے افسران کے علاوہ یونسیف، ایف ڈبلیو ایچ او، ڈی ایچ او اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ 09 ستمبر سے شروع ہونے والی پانچ روزہ انسداد پولیومہم کے دوران کوئٹہ کے 5 لاکھ 27 ہزار بچوں کو پولیو کے حفاظتی قطرے پلائے جائینگے۔ جس کے لیے 1300 پولیس اور 100 لیویز اہلکاران ٹیموں کی حفاظت کے لیے ڈیوٹی سرانجام دینگے۔ پولیومہم کے دوران 100 فیصد نتائج حاصل کرنے کے لیے تمام بچوں تک رسائی کو ممکن بنایا جائے اور کوئی بھی ایک بچہ پولیو کے حفاظتی قطروں سے محروم نہ رہے۔ جبکہ پولیومہم کے دوران کوتاہی برتنے اور نااہلی کا مظاہرہ کرنے والوں کو فارغ کیا جائے گا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ٹیموں کو ہدایت کی کہ پولیومہم میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔ احساس یونین کونسل اور دور دراز علاقوں میں پولیومہم کے حوالے سے خصوصی اقدامات کیے جائیں۔ تمام متعلقہ ادارے اور ٹیمیں پولیو کے خاتمے کے لیے بہترین حکمت عملی کے ساتھ کام کریں۔ کم کارکردگی والی یونین کانسلوں کو بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے معاشرے کے تمام افراد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا اس کے علاوہ والدین پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو حفاظتی قطرے پلانے میں ٹیموں کے ساتھ تعاون کریں انہوں نے کہا کہ انکاری والدین اور مسنگ بچوں پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ کوئی بھی ایک بچہ پولیو کی حفاظتی قطرے سے محروم نہ رہے۔ اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ انسداد پولیومہم کے حوالے سے سیکیورٹی کے فل پروف انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا۔

صوبائی محتسب کی ہدایت پر شہری کا پانی کا کنکشن بحال

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نزر محمد بلوچ کی ہدایت پر علاقہ مکینوں کو صاف پینے کے پانی کی سپلائی شروع ہو گئی۔ چند دن پہلے پشتون آباد کے ایک رہائشی نے صوبائی محتسب کے دفتر میں واسا کے خلاف کیس دائر کیا کہ انہیں پچھلے ایک سال سے صاف پانی کی سہولت میسر نہیں اور انکی پائپ لائن کاٹی گئی ہے کئی مرتبہ درخواستیں دینے کے باوجود واسا کی طرف سے کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ جس پر صوبائی محتسب نزر محمد بلوچ نے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکمے سے جواب طلب کیا اور ساتھ ہدایت جاری کی کہ درخواست گزار کی شکایت کا ازالہ کیا جائیں۔ متعلقہ محکمے کی جانب سے ایس ڈی پشتون آباد سید اللہ آغا اور سپروائزر نے پیش ہوکر بتایا کہ صاف پانی کی سپلائی بحال کر دی گئی ہے۔

ڈی سی گوادر نے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا معائنہ کیا

گوادر/پسنی (خ ن) ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر مبہم خان کھیتی نے مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا معائنہ کیا۔ انہوں نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول باغ محلہ، سیول ڈسپنسری ہیرشور، اور اسسٹنٹ کمشنر پسنی کے زیر تعمیر دفتر و رہائش گاہ کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران، انہوں نے تعمیراتی کاموں کی نوعیت کا بغور مشاہدہ کیا اور ٹھیکیدار کے استعمال کردہ مواد اور دیگر اشیاء کی معیاری ہونے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے ٹھیکیداروں کو ضلعی انتظامیہ کی طرف سے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی کام مقررہ وقت میں مکمل کریں تاکہ عوام کو جلد از جلد ان سہولیات کا فائدہ پہنچ سکے۔

ملازمین وپنشنرز کو اے جی آفس کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق حکومت بلوچستان کے تمام ملازمین اور پنشنرز کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے بینک اکاؤنٹ کا IBAN نمبر فوری طور پر اس دفتر میں فراہم کریں تاکہ وہ اپنی تنخواہ اور پنشن براہ راست بینک اکاؤنٹ میں بروقت حاصل کر سکیں۔ بصورت دیگر ان کا نام پے رول میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ IBAN نمبر حاصل کرنے کیلئے اپنے بینک سے رابطہ کریں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں کانگو وائرس کے مزید 2 کیس رپورٹ، تعداد 26 ہو گئی

کوئٹہ اور لورالائی سے تعلق رکھنے والے دونوں مریضوں کو فاطمہ جناح ہسپتال منتقل کر دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں کانگو وائرس کے مزید دو کیسز سامنے آگئے رواں سال صوبے میں وائرس سے متاثرہ افراد کی تعداد 26 ہو گئی فاطمہ جناح ہسپتال کی انتظامیہ کے مطابق کوئٹہ اور لورالائی سے تعلق رکھنے والے دو مریضوں کو کانگو وائرس کے شبے میں فاطمہ جناح ہسپتال منتقل کیا گیا۔ جن

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

کے خون کے نمونے حاصل کرنے کے بعد ٹیسٹ کیے گئے۔ دونوں مریضوں کی ٹیسٹ رپورٹ پازیٹو موصول ہوئی۔ جس کے بعد متاثرہ مریضوں کو الگ الگ وارڈز میں منتقل کر کے کانگو وائرس سے بچاؤ کے لیے علاج شروع کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق 55 سالہ عبدالحمید کا تعلق کوئٹہ اور 60 سالہ محمد خان کا تعلق لورالائی سے ہے۔ کوئٹہ سے دو مشتبہ مریضوں کو بھی ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ جن کے خون کے نمونے ٹیسٹ کے لیے لیبارٹری بھیج دیے گئے۔ 55 سالہ خاتون نعیمہ جان کوئٹہ کے علاقے چمن پھاٹک کی رہائشی ہیں جبکہ 31 سالہ روح اللہ کا تعلق ہزارہ ٹاؤن سے ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 SEP 2024 Page No. 17

لیویز قبائلی فورس، دہشتگردوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرے، کمشنر قلات

وردی پہننے والے ملازم کے پاس ایک اختیار اور پاور ہے جو عام ملازم کے ساتھ نہیں، محمد نعیم خان بازئی

گولی کھانی یا مارنی ہے لیکن نوجوانوں کو ہتھیار نہیں پھینکنا، ڈپٹی کمشنر خضدار و دیگر افسران کا دربار سے خطاب

خضدار (بیورو رپورٹ) کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم خان بازئی نے کہا ہے لیویز فورس قبائلی فورس ہے بلوچ پشتون قبائلی روایت میں ہتھیار پھینکنے سے موت کو ترجیح دی جاتی ہے دہشتگردوں کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کرے، ڈپٹی کمشنر خضدار کا لیویز دربار سے خطاب، تفصیلات کے مطابق سہیل الرحمان کانفرنس ہال خضدار میں لیویز دربار کی تقریب منعقد ہوئی لیویز دربار میں کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم بازئی .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

، ڈپٹی کمشنر خضدار محمد عارف خان زرکون، اسسٹنٹ کمشنر خضدار حفیظ اللہ کاکڑ، لیویز سینئر سپرنٹنڈنٹ عنایت اللہ، کیشیئر منیر احمد موسیانی، رسالدار میجر محمد رفیق، رسالدار میجر خلیل احمد، ڈسٹرکٹ کے تمام لیویز انچارج لیویز آفیسراں اور جوانون نے شرکت کی دربار کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا بعد از تلاوت شہداء لیویز کیلئے دعا کی گئی کمشنر قلات ڈویژن نعیم بازئی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں ذاتی طور پر لیویز فورس کو پسند کرتا ہوں میں خضدار لیویز کی کارکردگی کے بارے میں کافی سن چکا ہوں اور ابھی دیکھ بھی رہا ہوں

وفاقی حکومت صوبائی منصوبوں کی مالی امداد بند کرے، آئی ایم ایف کا نیا مطالبہ

2024-2025 کے پی ایس ڈی پی میں پنجاب کے لیے 175 ارب روپے سندھ کے لیے 488 ارب بلوچستان کے لیے 429 ارب اور خیبر پختونخوا کے لیے 72 ارب روپے کے منصوبے ہی شامل ہیں

آئی ایم ایف کا مطالبہ 37 ماہ کے لیے 7 بلین ڈالر کی توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) کا حصہ ہے جس پر فنڈ اور پاکستانی حکام کے درمیان 12 جولائی کو عملے کی سطح پر معاہدہ ہوا تھا، سیکریٹری منصوبہ بندی

اسلام آباد (م ڈ) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان سے کہا ہے کہ وہ رواں مالی سال کے لیے اپنے پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) پر نظر ثانی کرتے ہوئے وفاقی وسائل کے ذریعے صوبائی منصوبوں کی مالی امداد بند کرے۔ سیکریٹری منصوبہ بندی و ترقی اویس منظور سمرا نے جمعرات کو سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات کو آگاہ کیا کہ اس لیے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ بجٹ میں مختص کیے جانے کے باوجود غیر اہم منصوبوں کے لیے فنڈز جاری نہیں کیے جائیں گے، اجلاس کی صدارت سینیٹر قراۃ العین مری نے کی۔ اویس سمرا نے کمیٹی کو بتایا کہ پی ایس ڈی پی کے تمام منصوبوں کا جائزہ لینے کے بعد دسمبر تک آئی ایم ایف کو رپورٹ پیش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف 2024-2025 کے لیے پی ایس ڈی پی کا جائزہ لینا چاہتا ہے اور صوبائی ترقیاتی منصوبوں کے لیے 100 فیصد وفاقی فنڈنگ ?? کو مسترد کر دیا ہے۔ سیکریٹری نے مزید کہا کہ آئی ایم ایف کا مطالبہ 37 ماہ کے لیے 7 بلین ڈالر کی توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) کا حصہ ہے جس پر فنڈ اور پاکستانی حکام کے درمیان 12 جولائی کو عملے کی سطح پر معاہدہ ہوا تھا، تاہم ایگزیکٹو بورڈ کی جانب سے اس کی منظوری ابھی باقی ہے۔ سوالوں کے جواب میں سیکریٹری نے کہا کہ 2024-2025 کے پی ایس ڈی پی میں پنجاب کے لیے 175 ارب روپے کے 66 منصوبے اور سندھ کے لیے 488 ارب روپے کے 64 منصوبے شامل ہیں۔ بلوچستان کے لیے 429 ارب روپے کے 111 اور خیبر پختونخوا کے لیے 72 ارب روپے کے 20 منصوبے ہیں۔ سینیٹر قرۃ العین مری نے اس بات پر حیرت کا اظہار کیا کہ 25 سال سے زیادہ عرصے سے کام کرنے والے کچھ محققین نے کوئی تحقیقی مقالہ تیار نہیں کیا

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2　　Dated: 07 SEP 2024　　Page No. 18

بلوچستان اسمبلی، BINUQ کی گرانٹ میں اضافہ اور واٹر ٹینکرز کی رجسٹریشن کی قراردادیں منظور

گرانٹ دو ارب روپے کی جائے، انڈومنٹ فنڈ سے علاج میں مشکلات ہیں، ہسپتال کو تمام اضلاع میں توسیع دی جائے، رحمت بلوچ، ڈاکٹر مالک، نور محمد دمڑ

ڈرائیونگ لائسنس لازمی اور موبائل فون پر پابندی لگائی جائے، شاہدہ روف، یونین کونسل شینگر کو سب تحصیل کا درجہ دینے سے متعلق قرارداد موخر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف نفرالوجی اینڈ یورولوجی کوئٹہ کی سالانہ گرانٹ بڑھانے اور کوئٹہ شہر اور اس کے مضافات میں پانی سپلائی کرنے والے ٹریکٹر واٹر ٹینکرز کی باقاعدہ رجسٹریشن سے متعلق دو قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلیں یونین کونسل شینگر کو سب تحصیل کا درجہ دینے اور پشین پاسپورٹ آفس میں فی میل فوٹوگرافر کی تعیناتی سے متعلق قراردادیں محرکین کی عدم موجودگی کے باعث آئندہ اجلاس کیلئے موخر کردی گئیں ، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت 25 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف نفرالوجی اینڈ یورولوجی کوئٹہ جو بلوچستان کے گردوں کے مریضوں کو مفت علاج معالجے کا واحد مرکز ہے، جہاں روزانہ کی بنیاد پر او پی ڈی میں سینکڑوں مریضوں کا مفت معائنہ کیا اور ادویات فراہم کی جاتی ہیں اور روزانہ تین سے چار سو تک مریضوں کے چھوٹے بڑے آپریشن کئے جاتے ہیں اس کے علاوہ روزانہ سو سے 120 کے درمیان مریضوں کے ڈائیلاسز کئے جاتے ہیں اور اب تک 165 سے زائد مریضوں کے گردوں کی پیوندکاری بھی کی جاچکی ہے، واضح رہے کہ 2015 کے ایکٹ میں اسپتال کے لئے پچاس کروڑ روپے کی گرانٹ مختص کی گئی تھی جو کہ مریضوں کی بڑھتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر ناکافی ہے لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف نیفرالوجی اینڈ یورولوجی کوئٹہ کی سالانہ گرانٹ کو پچاس کروڑ سے بڑھا کر دو ارب روپے کرنے کو یقینی بنائے تاکہ صوبے کے غریب عوام کو علاج معالجے کی مفت و بہتر سہولیات میسر ہوسکیں۔ اپنی قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ اسپتال گردوں کے عارضے میں مبتلا مریضوں کے علاج معالجے کا واحد مرکز ہے جہاں صوبے کے دور دراز علاقوں سے لوگ علاج کرانے کے لئے آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال میں تعینات ملازمین کی تعداد میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس اسٹیٹ آف دی آرٹ اسپتال کے بجٹ میں بھی اضافہ کیا جائے۔ صوبائی وزیر صحت سردارزادہ فیصل جمالی نے کہا کہ اسپتالوں کے بجٹ میں ہر سال اضافہ کرنے کی ضرورت ہے حکومت اس طرف توجہ دے رہی ہے کچھ ایشوز ٹینڈرز کے ہیں جنہیں دور کیا جارہا ہے، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ صحت کے معاملات سے متعلق کمیٹی تشکیل دی جائے جو اسپتالوں کی ضروریات کا جائزہ لے تاکہ اس کے مطابق ان کے بجٹ میں اضافہ کیا جائے ، انہوں نے کہا کہ مذکورہ کمیٹی جتنی جلدی تشکیل پائے اتنا بہتر ہے تاکہ ہم مل بیٹھ کر مشکلات کا جائزہ لیں اور ان کے حل کیلئے مشترکہ طور پر کوشش کریں۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ سابق حکومت کی نسبت موجودہ حکومت کے دور میں صوبے میں ہیومن ریسورسز میں اضافہ ہوا ان کو موبلائز کیا جائے ، چالیس سال سے ہم سیوریج اور بلیک ٹاپ بنا رہے ہیں اور نہ سیوریج ہے نہ بلیک ٹاپ ہے ، وزیراعلیٰ اور وزراء تعلیمی اداروں اور اسپتالوں کا دورہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت انڈوومنٹ فنڈ سے مریضوں کے علاج میں مشکلات ہیں بورڈ کا ایک ایک سال تک اجلاس نہیں ہوتا لوگوں کی درخواستیں پڑی ہیں اور وہ مر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ صوبے میں بہت سے اچھے ڈاکٹرز موجود ہیں ان کی حوصلہ افزائی کی اور سہولیات فراہم کی جائیں۔ بعدازاں قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی گئی۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں گردوں کے عارضے میں مبتلا مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم نہ ہونا ہے لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کیا جائے تو گردوں کے عارضے میں مبتلا مریضوں کی تعداد میں کمی لائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنیوک اسپتال گردوں کے عارضے میں مبتلا مریضوں کے علاج معالجے کا واحد اسپتال ہے پورے صوبے سے لوگ یہاں آتے ہیں ، اکثر اوقات جگہ نہ ہونے کے باعث مریضوں کو اسپتال میں جگہ نہیں ملتی انہوں نے تجویز دی کہ بجٹ میں اضافہ اور اس ہسپتال کو صوبے تمام اضلاع میں توسیع دی جائے۔ اجلاس میں جمعیت علما اسلام کی خاتون رکن شاہدہ روف نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر اور اس کے مضافات میں پانی کی سپلائی کے لئے ٹریکٹر واٹر ٹینکرز کو استعمال میں لایا جارہا ہے اور ناتجربہ کار ڈرائیوروں کی لاپرواہی کی وجہ سے کوئٹہ شہر میں ہر روز ٹریفک حادثات رونما ہورہے ہیں جس کے سبب اب تک سینکڑوں قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں ، لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ کوئٹہ شہر اور اسکے مضافات میں پانی سپلائی کرنے والے ٹریکٹرز واٹر ٹینکرز کی باقاعدہ رجسٹریشن کی جائے اور ان کے چلانے والے ڈرائیوروں کو ڈرائیونگ کو بغیر لائسنس ڈرائیونگ اور دوران ڈرائیونگ موبائل فون اور ہیڈ فونز کے استعمال پر فوری طور پر پابندی عائد کی جائے تاکہ کوئٹہ شہر میں ٹریکٹر واٹر ٹینکرز کی وجہ سے آئے روز ہونیوالے ٹریفک حادثات پر قابو پایا جاسکے۔ اپنی قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں لوگوں کے ٹینکرز کے ذریعے پانی لینا پڑتا ہے اور یہ ٹینکر شہر کی ضرورت بن گئے ہیں ان پر پابندی نہیں لگائی جاسکتی کیونکہ حکومت شہریوں کو پانی فراہم کرنے میں ناکام ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں سٹیلائٹ ٹاؤن میں پیش آنے والے واقعے میں ٹینکر کی ٹکر سے اپنے گھر کی اکلوتی بچی جاں بحق ہوئی ، انہوں نے تجویز دی کہ واٹر ٹینکرز کو ریگولر کرکے ان کی رجسٹریشن کی جائے ، ڈرائیورز کے لئے لائسنس لازمی قرار دیا جائے اور ان کے دوران ڈرائیونگ موبائل فونز کے استعمال پر پابندی عائد کی جائے۔ ڈاکٹر عبدالمالک نے کہا کہ اگر یہ ٹینکرز بند کردیئے گئے تو ہم اپنے گاؤں چلے جائیں گے کیونکہ کوئٹہ شہر میں پینے کا پانی ہی نہیں ہوگا۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی آبادی میں اضافے کے باعث محکمہ واسا شہر میں ہر جگہ پانی نہیں پہنچا سکتا ، میری تجویز ہے کہ ٹینکرز کو ریگولر کیا جائے۔ رکن اسمبلی زرک مندوخیل نے کہا کہ یہ انتہائی اہم نوعیت کا مسئلہ ہے ٹینکر مافیا کو ریگولر کرنے کے بجائے اس کو ختم کیا جائے اگر ان کو ختم نہیں کیا جاسکتا تو رجسٹریشن کے بغیر ٹینکرز کی شہر میں پابندی عائد کی جائے۔ بعدازاں قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی گئی۔ اجلاس میں جمعیت علما اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی کی یونین کونسل شینگر کو سب تحصیل کا درجہ دینے اور جمعیت علما اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا کی پشین پاسپورٹ آفس میں فی میل فوٹوگرافر کی تعیناتی سے متعلق قراردادیں محرکین کی عدم موجودگی کے باعث آئندہ اجلاس کیلئے موخر کردی گئیں۔ اجلاس میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اسپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں موجود اپوزیشن اراکین ایوان کی کارروائی چلارہے ہیں اگر ہم کورم کی نشاندہی کریں تو ایک دن بھی یہ ایوان نہیں چلے گا ، انہوں نے کہا کہ یہ حکومتی اراکین کی ذمہ داری ہے کہ وہ کورم پورا کریں ورنہ آئندہ کورم کی نشاندہی کرکے چلے جائیں گے۔ رکن بلوچستان اسمبلی نوابزادہ زرین مگسی نے کہا کہ ایوان میں سنجیدگی ہونی چاہئے اور کورم پورا کیا جائے۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے محکمہ تعلیم سے متعلق سوالات کے جواب ایوان کو موصول ہونے پر کہا کہ بلوچستان میں بڑی تعداد میں اسکولوں کی بندش تشویشناک ہے، جس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی سربراہی میں کمیٹی بنالیتے ہیں، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ یہ معاملہ تعلیم کی قائمہ کمیٹی کے سپرد کردیا جائے جس پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے رولنگ دی کہ محکمہ تعلیم کے سوالات قائمہ کمیٹی کے سپرد کئے جاتے ہیں ، اسپیکر نے محکمہ کھیل سے متعلق سوالات آئندہ اجلاس تک کیلئے موخر کردیئے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 07 SEP 2024

Page No. 18

سندھ حکومت پولیس کے غیر قانونی چھاپے کا نوٹس لے، ڈاکٹر مالک

کراچی میں بزرگ رہنما ایوب قریشی پر تشدد اور بچوں کی گرفتاری بلاجواز ہے، سابق وزیر اعلیٰ کا بیان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر ایوب قریشی کے گھر کراچی میں گزری پولیس تھانہ کے چھاپے وارنٹ کے بغیر گھر میں داخل ہونے چادر و چاردیواری کے تقدس کی پامالی اور بزرگ رہنما ایوب قریشی پر انسانیت سوز تشدد اور بچوں کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ میں پولیس گردی اور غیر قانونی اقدامات پر سندھ حکومت فوری اقدامات اٹھائے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نیشنل پارٹی رہنما پر بلاجواز پولیس تشدد کی انکوائری کرکے ذمہ دار پولیس افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے پارٹی اپنے رہنماؤں اور کارکنوں کے ساتھ کھڑی ہے اوران کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

بلوچستان کا احساس محرومی دور کرنے کیلئے حقوق کی فراہمی ضروری ہے، جماعت اسلامی

بدعنوانی بڑوں کی سرپرستی میں ہورہی ہے احتساب کے ادارے خاموش اور درپردہ ساتھ دے رہے ہیں، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ بلوچستان کے احساس محرومی کیلئے حقوق کی فراہمی، طاقت کے استعمال سے اجتناب وقت کی اہم ضرورت ہے حق دو بلوچستان [illegible] مہمات کے ذریعے جماعت اسلامی کی دعوت ہر عام وخاص، ہر دروازے تک پہنچانے کی جدوجہد کریں گے بدعنوانی بڑوں کی سرپرستی میں ہورہی ہے احتساب کے ادارے خاموش اور درپردہ ساتھ دے رہے ہیں۔ حساب اور احتساب، عدل وانصاف، قانون کی حکمرانی نہ ہو نوجوان بے روزگار، کاروبار تجارت پرپابندی اور مقتدر قوتوں کا قبضہ ہوان حالات میں ترقی امن خوشحالی کے بجائے بدامنی بدعنوانی اور کرپشن وکمیشن ورشوت کا بازار گرم ہوگا ان مظالم کے خلاف سب کو ہمارے ساتھ دینا ہوگا بلوچستان کو جماعت اسلامی ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرسکتا ہے۔ بلوچستان میں قانون کی حکمرانی، انصاف اورعدل نہ ہونے کی وجہ سے مسائل میں اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یکم ستمبر سے بلوچستان بھر میں حق دو بلوچستان، حق دو عوام کو مہم شروع کی گئی ہے مہم کے دوران عشرہ سیرت بھی منایا جارہا ہے، امرائے اضلاع، ذمہ داران حق دو مہم کی کامیابی، عشرہ سیرت اور استصواب کے عمل کی نگرانی کریں۔

سائنس کالج میں آتشزدگی کے واقعے کی تحقیقات کرائی جائے، لشکری رئیسانی

لاپروائی یا سازش کی صورت میں ذمہ داران کو سخت سے سخت سزا دی جائے، پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاست دان سابق سینیٹر نوابزادہ لشکری خان رئیسانی نے گورنمنٹ سائنس پوسٹ گریجویٹ کالج میں آتشزدگی کے واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کو پہلے ہی معاشی، تعلیمی ودیگر امور میں پسماندہ رکھا گیا ہے ایسے میں بلوچستان اس قسم کے واقعات کا متحمل نہیں ہوسکتا، واقعے کی تحقیقات کرائی جائے، لاپرواہی یا سازش کی صورت میں ذمہ داران کو سخت سے سخت سزا دی جائے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو عوامی نیشنل پارٹی اور پشتون اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام سائنس کالج کوئٹہ میں منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس کے لئے ارسال کردہ اپنے پیغام میں کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کی کوئٹہ میں عدم موجودگی کے باعث بلوچستان پیس فورم کے وائس چیئرمین حاجی ظفر صدیق کی قیادت میں وفد نے آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی، اس موقع پر حاجی ظفر صدیق نے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس میں نوبزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ سائنس کالج واقعے سے متعلق سیاسی جماعتوں، اسٹوڈنٹس آرگنائزیشنز و دیگر اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ کانفرنس یقینا قابل تعریف عمل ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 07 SEP 2024 Page No. 20

سائنس کالج آتشزدگی واقعہ کی تحقیقاتی کمیٹی میں طلباء تنظیموں کو شامل کیا جائے، آل پارٹیز

ایک ماہ میں کالج کی بحالی کیلئے اقدامات کر کے ہاسٹل کو بھی فعال بنایا جائے، تعلیمی اداروں سے سیکورٹی فورسز کو نکالا جائے

جامعات کے مسائل حل کرنے کیلئے صوبائی ایچ ای سی قائم کر کے بجٹ میں اس کے لئے 15 ارب روپے مختص کئے جائیں

اپیکس کمیٹی اور وزیر اعظم اور عسکری قیادت کے مشترکہ اجلاس کے اشاروں سے بلوچستان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آل پارٹیز کانفرس کے رہنماؤں عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماء نصراللہ خان زیرے، نیشنل پارٹی کے اسلم بلوچ، این ڈی ایم کے احمد جان نے کوئٹہ کے قدیمی درسگاہ سائنس کالج میں......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

آتشزدگی کے واقعہ پر افسوس اور مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آل پارٹیز میں شامل جماعتوں نے 12 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ حکومت کو دیتے ہوئے کہا ہے کہ واقعات کی تحقیقات کے لئے بنائی جانے والی کمیٹی میں طلباء تنظیموں کو بھی شامل کیا جائے اور ایک ماہ کے عرصے میں اس کی دوبارہ بحالی کیلئے اقدامات کر کے ہاسٹل کو بھی فعال بنایا جائے تعلیمی اداروں سے سیکورٹی فورسز کو نکالا جائے اور تعلیمی اداروں میں طلباء یونین کو بحال کیا جائے اور یونیورسٹیوں کی مالی مشکلات کو دور کرنے کیلئے صوبائی ایچ ای سی قائم کر کے بجٹ میں اس کے لئے 15 ارب روپے مختص کئے جائیں اور جو جماعتیں پارلیمان کا حصہ ہیں وہ اسمبلی میں طلباء یونینز کے حوالے سے قانون سازی کیلئے متفقہ قرارداد لائیں اور قوم پرست جماعتیں ملک میں جمہوریت کی بحالی کیلئے ایک فورم پر متحد ہوں حالیہ اپیکس کمیٹی اور وزیر اعظم اور عسکری قیادت کے مشترکہ اجلاس میں جو اشارے ملے ہیں اس سے بلوچستان کی مشکلات اور محرومیوں میں مزید اضافہ ہوگا۔

حکومت کی جانب سے چمن پرلیت کو نظر انداز کرنا قابل برداشت ہے، پشتون سیاسی جماعتیں

ژکی، ہرنائی، ژوب، پشین و لورالائی میں انتہاء پسندی کے واقعات کیخلاف آج احتجاجی تحریک کا اعلان کرتے ہیں، اے این پی، پشتونخوانیپ

پشتونخوا وطن کے عوام کو درپیش اذیت ناک صورتحال سے نجات دینے کیلئے متحد ہو کر جدوجہد جاری رکھنی ہوگی، پی ٹی ایم، این ڈی پی

کوئٹہ (پ ر) پشتون ملتپال سیاسی جمہوری پارٹیوں عوامی نیشنل پارٹی، پشتون تحفظ موومنٹ، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ اور پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی قائدین کا اجلاس پشتونخوانیپ کے مرکزی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں پشتونخوا نیپ کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس میں اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، پی ٹی ایم کے صوبائی کوآرڈینیٹر نور باچا......... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

، این ڈی ایم کے صوبائی صدر احمد جان خان نے شرکت کی۔ اجلاس میں چمن میں جاری پرلت کی حمایت اور حکومت کی مجرمانہ خاموشی، ژکی، ہرنائی، ژوب، پشین اور لورالائی ڈویژن میں دہشتگردی انتہاء پسندی کے واقعات اور جاری ترقیاتی منصوبوں کو دہشتگردوں اور انتہاء پسندوں کی جانب سے روکنے کے ناروا اور پشتون دشمن عمل کے خلاف احتجاجی تحریک کے شیڈول کا اعلان کیا گیا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ ژکی میں 12 ستمبر بروز جمعرات سہ پہر 03:00 بجے، ژوب میں 13 ستمبر بروز جمعہ سہ پہر 03:00 بجے اور ہرنائی میں 20 ستمبر بروز جمعہ صبح 10:00 احتجاجی جلسے ہونگے جبکہ 17 ستمبر بروز منگل صبح 10:00 بجے چمن پرلت میں ملتپال سیاسی جمہوری پارٹیوں کے رہنماء خصوصی شرکت اور خطاب کریں گے۔

بلوچستان کے مسائل کا مستقل حل پارلیمنٹ میں ہے، رضا ربانی

مسئلے پر اے پی سی بلانے کی بجائے پارلیمنٹ میں بحث ہونی چاہیے، سابق چیئرمین سینٹ

ان کیمرا بریفنگ دی جائے، حکومت، پارلیمنٹ آغاز حقوق بلوچستان پیکیج کا جائزہ لیں، بیان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سابق چیئرمین سینٹ اور پیپلز پارٹی کے سینیٹر رضا ربانی نے کہا ہے بلوچستان کے مسائل کا مستقل حل پارلیمنٹ میں ہے، اپنے بیان......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

میں رضا ربانی نے کہا بلوچستان کے مسئلے پر اے پی سی نہیں ہونی چاہیے بلکہ پارلیمنٹ میں بحث ہونی چاہیے، پارلیمنٹ کا ان کیمرا اجلاس بلا کر تفصیلی بریفنگ دی جائے، حکومت اور پارلیمنٹ آغاز حقوق بلوچستان پیکیج کا جائزہ لیں

6 ستمبر کو پاک افواج نے قلیل تعداد میں بہادری کے باوجود دشمن کو شکست دی، سردار رند

افواج پاکستان کی لازوال قربانیوں کی بدولت قوم آج خوشحال زندگی بسر کر رہی ہے، سینئر سیاستدان

سبی (آئی این پی) رند قبائل کے سربراہ سینئر سیاستدان سابق وفاقی وزیر سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ 6 ستمبر 1965 پاک انڈیا سرحد پر سمندر اور فضاؤں میں معجزوں کا ظہور ہونے کے ساتھ ساتھ قوم کے ناقابل شکست عزم ہمت اور ادارے کا اظہار تھا جب افواج پاکستان نے قلیل تعداد میں ہو کر بہادری کے ساتھ دشمن کو شکست دی وہ تاریخ میں بے مثال ہے افواج پاکستان کی لازوال قربانیوں کی بدولت آج قوم خوشحالی......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کی زندگی بسر کر رہی ہے فرض کی ادائیگی اور وطن کی سلامتی پر جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے شہیدوں کو سلام والدین کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم دفاع کے موقع پر اپنے بیان میں کیا رند قبائل کے سربراہ چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا کہ چھ ستمبر 1965 کے دن دفاعی افواج کے جوانوں کے چوڑے سینے دشمن کے سامنے آہنی دیوار بن گئے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated 07 SEP 2024 Page No. 21

پنجگور کے علاقے گوارگو سے لاش برآمد

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے گوارگو سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی جس کی شناخت ولیو ولد نوک آپ سکنہ کچک سے ہوئی ہے جسکو گولی مار کر ہلاک کیا گیا ہے۔

خضدار ایک شخص گہرے پانی میں ڈوب کر جاں بحق

خضدار (نامہ نگار) خضدار شہداد کوٹ قو شاہراہ ایم ایٹ پر بجلونک کے مقام پر گہرے پا میں ڈوب کر ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ تفصیلات مطابق گزشتہ روز بجلونک کے مقام پر زیر تعمیر سڑک پر کام کرنے والا ایک محنت کش اچانک پھسل گہرے پانی میں گر گیا اور ڈوب کر ہلاک ہو گیا لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

ژوب، کرسچن کالونی سے ہینڈ گرنیڈ برآمد

ژوب (آن لائن) کرسچن کالونی غریب آباد کے گیٹ سے ہینڈ گرنیڈ برآمد، پولیس کے مطابق صبح میونسپل کمیٹی کے عملے نے صفائی کے دوران کچرہ دان میں پڑے ہینڈ گرنیڈ دیکھ کر پولیس کو اطلاع دی جس پر ایس ایچ او اور آپریشن سٹاف آفیسر حکیم شاہ نے موقع پر پہنچ کر قبضے میں لے لیا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 07 SEP 2024

Page No. 22

سورج گنج بازار کے دکاندار نکاسی آب کے ناقص نظام سے پریشان

کواری روڈ پر کھلے مین ہول حادثات کا موجب، گزشتہ دنوں نوجوان کی جان لے لی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شہر کے کاروباری علاقے سورج گنج بازار کراس سرکلر روڈ کے دکاندار آئے روز روڈ پر گندے نالے کے پانی کے جمع ہونے کے باعث پریشان، قریبی مسجد آنے جانے والے نمازیوں اور پیدل چلنے والوں کو دشواریوں کا سامنا، تعفن اور گندے پانی سے کاروبار بھی متاثر، ایڈمنسٹریٹر میٹرو پولیٹن کارپوریشن اور عملہ صفائی سورج گنج بازار کی حالت پر توجہ دیں اور انہیں اس درپیش مشکل سے نجات دلائیں بار بار کی شکایات کے باوجود بھی کوئی توجہ نہیں دی جارہی۔ دریں اثناء کواری روڈ پر کھلے مین ہول شہریوں کی جانیں لینے لگا کئی سال قبل بڑے نالے پر رکھی جانے والی سلیب ٹوٹنے لگیں۔ گزشتہ دنوں کواری روڈ پر کھلے میں ہول میں گر کر ایک نوجوان زندگی کی بازی ہار گیا یہ صورتحال صرف کواری روڈ کی نہیں بلکہ شہر کے دیگر روڈوں کی بھی ہے اس جانب کوئی بھی توجہ نہیں دے رہا اربوں روپے کے اس ماضی کے پروجیکٹس پر کوئی بھی اب توجہ نہیں دے رہا۔ نالوں پر سلیب نہ ہونے سے اکثر سکول کے بچے بھی گر کر زخمی ہو جاتے ہیں۔ اہل علاقہ نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کواری روڈ سمیت شہر کے دیگر علاقوں میں ان کھلے مین ہولز سمیت بڑے نالے کی خستہ حال سلیب کو تبدیل جائے تاکہ مستقبل میں کوئی بھی حادثات رونما نہ ہو۔

INTEKHAB QUETTA

سبی کے عوام سخت گرمی میں پانی جیسی اہم بنیادی ضرورت سے محروم

روزانہ کی بنیاد پر ٹائم ٹیبل کے تحت پانی مہیا کیا جائے تاکہ عوام سکھ کا سانس لے سکیں

بصورت دیگر تمام سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے گا، اہلیان

سبی (نامہ نگار) پانی ایک نعمت ہے اور اس نعمت کو عوام کے لیے زحمت بنانے میں محکمہ PHE سبی کے زمہ داراعلیٰ وادنیٰ ملازمان اور آفیسران اپنا پورا زور لگا رہے ہیں تاکہ عوام پانی کی بوند بوند کے لیے ترس سکیں۔ سبی جیسے گرم ترین ضلع میں جہاں گرمی کی شدت 50 ڈگری سینٹی گریڈ سے بڑھ جاتی ہے۔ ایسے شدید موسم میں مسلسل کئی روز سے پانی کی بندش عوام کے لیے کسی عذاب سے کم نہیں ہے۔ اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ کی خاموشی بھی سوالیہ نشان ہے۔ محکمہ PHE سبی کے سینکڑوں ملازمان ہیں جو حکومتی خزانے سے کروڑوں روپے تنخواہوں کے مد میں وصول کرتے ہیں۔ جن کا فرائض منصبی عوام کو پانی کی ترسیل بلاتعطل جاری رکھنا ہے لیکن بدقسمتی سے وہ اپنا فرض نبھانے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں۔ عوام کو ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، گزشتہ کئی دنوں سے مکرانی محلہ، مندر گلی، سیاچی اسٹریٹ، لونگ مسجد گلی اور ملحقہ علاقے میں پانی ناپید ہو چکا ہے۔ پانی کی آمد کے انتظار میں بار بار موٹر چلانے سے کئی گھروں کی موٹریں جل چکی ہیں لیکن پانی آنے کا نام نہیں لے رہا۔ مذکورہ علاقے کا وال مین نہایت نااہل شخص ہے جو اپنی محکمانہ زمہ داریاں ادا کرنے میں پوری طرح سے ناکام ہے، علاقہ مکینوں نے جناب ڈپٹی کمشنر، ایکسین پی ایچ ای, اور تمام بالا آفیسران سے مطالبہ کیا ہے کہ مزکورہ علاقہ کا پانی فوری طور پر بحال کیا جائے تاکہ عوام سکھ کا سانس لے سکیں, مزید برآں عوام کا یہ بھی کہنا تھا کہ عوام کو سخت گرمی میں پانی جیسی اہم بنیادی ضرورت سے محروم رکھنے پر مزکورہ وال مین کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے اور مکرانی محلے و دیگر ملحقہ علاقے کو روزانہ کی بنیاد پر ٹائم ٹیبل کے تحت پانی مہیا کیا جائے تاکہ عوام کو پانی کی بندش سے چھٹکارا حاصل ہو سکے بصورت دیگر تمام سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے احتجاج کا رخ اختیار کیا جائے گا جسکی تمام تر زمہ داری محکمہ پی ایچ ای کے زمہ داران پر عائد ہوگی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 07 SEP 2024 Page No. 23

بلوچستان میں امن اور ترقی کیلئے وفاقی حکومت عملی کردار ادا کرے!

وفاقی حکومت کی جانب سے آل پارٹیز کانفرنس بلانے کی کوششیں جاری ہیں۔ گزشتہ روز اسپیکر قومی اسمبلی کے چیمبر میں حکومتی اور اپوزیشن ارکان کی ملاقات ہوئی۔ اپوزیشن کے وفد میں بیرسٹر گوہر، اسد قیصر اور عامر ڈوگر جب کہ حکومتی وفد میں رانا ثناء اللہ اور خالد مگسی شامل تھے۔ اطلاعات کے مطابق ملاقات میں آل پارٹیز کانفرنس بلانے سے متعلق مشاورت کی گئی۔ ملاقات میں بلوچستان کی صورتِ حال پر اتفاقِ رائے پیدا کرنے کے لیے تجاویز پر غور اور سردار اختر مینگل کے استعفے پر بھی مشاورت کی گئی۔ بلوچستان میں گزشتہ چند ماہ کے دوران امن وامان کی صورتحال انتہائی مخدوش رہی ہے۔ دہشتگردی کے مختلف واقعات رونما ہوئے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سخت ایکشن لینے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ عسکری قیادت نے واضح پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ بہرحال بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ اپنی جگہ موجود ہے مگر اس کے ساتھ ہی بلوچستان میں گورننس کے دیرینہ مسائل بھی موجود ہیں۔ پسماندگی محرومی، لاپتہ افراد کا مسئلہ جو براہ راست سیاسی معاملات سے تعلق رکھتے ہیں۔ المیہ یہ رہا ہے کہ بلوچستان کو جو اہمیت وفاقی حکومتوں کی جانب سے ملنا چاہئے تھا وہ کبھی نہیں دیا گیا۔ بلوچستان آج بھی دیگر صوبوں کے مقابلے میں ہر شعبے میں پیچھے ہے، یہاں صنعتیں نہیں ہیں، روزگار کے مواقع انتہائی محدود ہیں حالانکہ بلوچستان میں میگا منصوبے چل رہے ہیں مگر بلوچستان کے لوگوں کو ان کا فائدہ نہیں پہنچ رہا۔ ظلم تو یہ ہے کہ بلوچستان سے نکلنے والی گیس سمیت دیگر وسائل سے بھی بلوچستان کی عوام محروم ہے۔ صوبے کا بجٹ خسارے میں جاتا ہے، محاصل سے بھی بلوچستان کو اس کا جائز حق نہیں ملتا کہ بلوچستان حکومت اپنی بجٹ سے چند ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کر سکے۔ وفاقی حکومتوں کی عدم توجہی اور نظر انداز کرنے کی وجہ سے بلوچستان مسائلستان بن چکا ہے۔ بہرحال بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کیلئے وفاقی حکومت کی جانب سے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ دیگر سیاسی مسائل کے حل کے لیے پیش رفت ہونی چاہیے جس میں بلوچستان حکومت سمیت بلوچستان کی تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ بٹھانا ہوگا۔ آل پارٹیز کانفرنس ایک اچھا عمل ہے مگر اس میں جو تجاویز رکھی جائینگی ان پر عملدرآمد یقینی بنانا چاہئے محض ایک اعلامیہ جاری کرکے پھر مسائل کو پس پشت ڈالنے سے بلوچستان کا مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ امید ہے کہ موجودہ وفاقی حکومت عملی طور پر بلوچستان کے مسائل حل کرنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی تاکہ بلوچستان میں امن اور خوشحالی کے دور کا آغاز ہو سکے اور مایوسی کے بادل چھٹ جائیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated 07 SEP 2024

Page No. 25

بلوچستان کا مسئلہ، حکومتی سنجیدگی ضروری

ترجمان پاک فوج لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام میں احساس محرومی اور ریاستی جبر کا تاثر پایا جاتا ہے جس کو بیرونی ایما پر مخصوص عناصر منفی مقاصد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ پاکستان کے رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑے صوبے میں پرتشدد واقعات کے دہشت گردانہ حملوں میں بدلنے کے بعد یہ تاثر عام ہے کہ حکومتی عدم سنجیدگی کی وجہ سے بلوچستان میں احساس محرومی بڑھ رہا ہے اور اسی وجہ سے بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کو تقویت مل رہی ہے۔ یہ درست ہے کہ بلوچستان میں دور دراز علاقوں میں پھیلی غیر منظم آبادی تک حکومت بنیادی ضروریات کی فراہمی یقینی نہیں بنا پائی اس سے بھی مفر نہیں کہ بلوچستان کے سیاسی مسائل کا سیاسی قیادت ہی بہتر انداز میں حل تلاش کرسکتی ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کی لہر میں شدت کی بنیادی وجہ صرف بلوچستان کی پسماندگی اور بلوچوں کا احساس محرومی نہیں بلکہ بلوچستان ملک دشمن قوتوں کے ساتھ بین الاقوامی سازشوں کے بھی نشانے پر ہونا بھی ہے۔ بلوچ شدت پسندوں کو غیر ملکی بالخصوص بھارت اور ٹی ٹی پی کی مالی اور عسکری معاونت بھی حاصل ہے۔ جس کے ناقابل تردید شواہد پاکستان عالمی برادری کو فراہم بھی کرچکا ہے اس کے علاوہ گزشتہ برس اقوام متحدہ کی رپورٹ میں بھی یہ انکشاف ہوچکا ہے کہ خطہ میں داعش خراسان کے 6 ہزار کے قریب جنگجو موجود ہیں جو افغانستان میں ٹی ٹی پی اور بی ایل اے سے مل کر پاکستان میں دہشت گردی میں مصروف ہیں۔ البتہ یہ بات درست ہے کہ دہشت گرد اور ملک دشمن عناصر کیونکہ بلوچستان کے نوجوانوں میں احساس محرومی ابھار کر ان کو اپنے مذموم مقاصد کے لئے استعمال کر رہے ہیں اس لئے بلوچستان کے مسئلہ کے دیرپا حل کے لئے کثیر الجہتی حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ جس کی جانب ترجمان پاک فوج نے بھی درست توجہ دلائی ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف کارروائی ایک منظم اور منظور شدہ پلان کے تحت جاری ہے۔ جس کے چار مراحل کلیئر، ہولڈ، بلڈ اینڈ ٹرانسفر ہیں۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو یہ حقیقت تسلیم کرنا پڑتی ہے کہ پاک فوج قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے کم و بیش ملک بھر سے دہشت گردوں کا نا صرف صفایا کرچکی ہے بلکہ دہشت گردی کے صفایا کے بعد متاثرہ علاقوں میں دہشت گردوں کی واپسی کو ناممکن بنا کر اور وہاں بنیادی ترقیاتی ڈھانچہ تعمیر کرکے ان علاقوں کو سول اداروں کے سپرد بھی کردیتی ہے۔ بدقسمتی سے سول اداروں کی کمزوریوں اور حکومتی عدم توجہی کے باعث چند ہی مہینوں میں ان علاقوں میں شرپسند عناصر پھر سر اٹھانا شروع کردیتے ہیں اور سول سکیورٹی ادارے ان سے نمٹنے میں ناکام رہتے ہیں۔ اس طرح بلاشبہ ماضی میں ہر حکومت نے حتی المقدور بلوچستان کے احساس محرومی کو کم کرنے کے لئے اقدامات بھی اٹھائے جس میں بلوچستان میں انفراسٹرکچر کی تعمیر کے علاوہ بے روزگاری کے خاتمے اور تعلیم اور صحت کی بہتر سہولیات کے لئے اضافی وسائل بھی فراہم کئے گئے۔ یہ ممکن ہے حکومت کی طرف سے فراہم کئے گئے وسائل بلوچستان کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ناکافی ہوں مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ حکومتوں نے جتنے وسائل بھی فراہم کئے وہ بھی افسر شاہی اور سیاسی اشرافیہ کی بے حسی کی وجہ سے کوئٹہ تک محدود ہوکر رہ گئے یا پھر سرداروں اور افسر شاہی کی کرپشن کی نذر ہوتے رہے۔ اس کا ثبوت ماضی میں بلوچستان کے سیکرٹری خزانہ کے گھر سے اربوں روپے کی برآمدگی ہے۔ بلوچستان میں شدت پسندی کی ایک وجہ بے روزگاری بھی بتائی جاتی ہے اس حوالے سے بھی حقیقت یہی ہے کہ بلوچستان میں جن سی پیک کے منصوبوں میں 80 فیصد بلوچوں کو روزگاری مل رہا ہے یہ تمام منصوبے پاک فوج کی نگرانی میں مکمل ہوئے ہیں یا زیر تکمیل ہیں۔ بلوچستان حکومت کی طرف سے روزگار کے مواقع بدقسمتی سے سیاسی بنیادوں بانٹے جانے کا تاثر عام ہے جس سے عام بلوچ نوجوان میں احساس محرومی بڑھتا ہے۔ اسی طرح بلوچستان میں احساس محرومی کی ایک وجہ بلوچستان کے عوام کی سیاسی عمل میں شراکت کے امکانات کا محدود ہونا ہے کیونکہ بلوچستان میں وفاقی اور صوبائی یہاں تک کہ مقامی حکومتوں میں بھی سردار ہی منتخب ہوتے ہیں۔ جس سے سیاست میں عام شہریوں کی شمولیت نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔

وفاقی حکومت بلوچستان حکومت سے مل کر نا صرف مقامی لوگوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرے بلکہ سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں میرٹ اور شفافیت کو بھی یقینی بنائے اسی طرح حکومت بلوچستان کے سرداروں کے علاوہ سول سوسائٹی وکلا تنظیموں اور طلبا تنظیموں کے نمائندوں کو بھی حکومتی امور اور صوبے کی ترقی کے عمل میں شامل کیا جائے۔ بلوچستان میں پائیدار امن اور ملک دشمنوں کے عزائم کو ناکام بنانے کیلئے ضروری ہے کہ پاک فوج دہشت گردوں کا صفایا کرکے جن علاقوں کو سول انتظامیہ کے سپرد کرتی ہے ان میں امن وامان برقرار رکھنے کیلئے سکیورٹی کے فول پروف انتظامات کئے جائیں۔ وفاقی حکومت عسکری اور سول اداروں میں ہنگامی رابطے کو مضبوط بنا کر دہشت گردوں کو کارروائی سے پہلے مؤثر ردعمل دے سکتی ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ قومی شاہراہوں پر نگرانی کا انتظام مؤثر ہو۔ حکومت سیٹلائٹ اور ڈرون ٹیکنالوجی کے استعمال سے قومی شاہراہوں کی نگرانی اور دہشت گردوں کی نقل وحمل کو مانیٹر کرکے بروقت اقدامات کرکے حملوں کو روک سکتی ہے۔ بہتر ہوگا وفاقی حکومت بلوچستان حکومت کے ساتھ بلوچستان کے تمام سٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے مؤثر اور دیرپا حکمت عملی مرتب کرے تاکہ پاکستان کے دشمنوں کو بلوچستان کی احساس محرومی کا فائدہ اٹھا کر بلوچ نوجوانوں کو گمراہ کرنے کا موقع نہ مل سکے۔ اور خوشحال ترقی یافتہ بلوچستان اور مضبوط و مستحکم پاکستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکے۔

Scanned with CamScanner
CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 07 SEP 2024

Page No. 26

Resolving Balochistan problem

The spokesperson of the Pakistan Army, Lieutenant General Ahmed Sharif, stated that there is a prevailing sense of deprivation and perception of state oppression among the people of Balochistan, which certain elements, under foreign influence, are using for negative purposes. After the violent incidents in the country's largest province by area escalated into terrorist attacks, the general perception is that due to the government's lack of seriousness, the sense of deprivation in Balochistan is increasing, thereby strengthening terrorist elements in the region.

It is possible that the resources provided by the government may be insufficient to meet Balochistan's needs, but it is also true that the resources that were allocated were often confined to Quetta due to the apathy of bureaucrats and political elites, or fell prey to corruption by the tribal leaders and bureaucracy. An example of this is the discovery of billions of rupees at the house of Balochistan's former finance secretary. Unemployment is also cited as one of the causes of extremism in Balochistan. While unemployment is often cited as a reason for extremism, 80% of CPEC project employees in the province are Baloch, and these projects are either completed or underway under the supervision of the Pakistan Army. However, the perception persists that jobs provided by the Balochistan government are distributed based on political affiliations, which heightens the sense of deprivation. Balochistan has become a target of international conspiracies and hostile forces. Foreign powers, particularly India, along with the Tehrik-e-Taliban Pakistan (TTP), are providing financial and military support to Baloch militants. Pakistan has shared evidence of this with the international community. The United Nations also revealed that around 6,000 Daesh Khorasan fighters, collaborating with the TTP and Balochistan Liberation Army (BLA), are active in the region, contributing to the violence. As the Army spokesperson highlighted, operations against terrorists are progressing under a structured plan, following the phases of "clear, hold, build, and transfer." The Pakistan Army has sacrificed lives to nearly eliminate terrorists and prevent their return by building infrastructure and handing these areas over to civilian institutions. However, due to weaknesses in civilian institutions and government neglect, miscreants often re-emerge, as local security forces struggle to handle them. Past governments have attempted to reduce Balochistan's deprivation by building infrastructure and providing resources for employment, education, and healthcare, but these efforts have often been inadequate or

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 07 SEP 2024 Page No. 27

Catastrophe of Torrential Rains

Recent rain disasters have left a deep scar on the province, claiming over 40 lives and injuring numerous others. The toll is a stark reminder of the vulnerability of this region to climate-induced disasters. As we grapple with the fallout of these catastrophic events, it is imperative to recognize that the crises Balochistan faces are not merely the consequence of a single season's storms, but rather a manifestation of broader, long-term climate change effects. The report from the Balochistan Disaster Management Authority (PDMA) underscores the growing calamity. Since July 1st, heavy rains and subsequent flooding have not only inflicted profound loss of life but also devastated infrastructure. Over 1,591 houses have collapsed, and another 15,797 have been partially damaged. The rains have destroyed vital connections-seven bridges, numerous roads, and railway tracks have been severely impacted, isolating communities and hindering rescue and recovery efforts. Perhaps most heartbreaking is the fact that among those who have died, 13 were children, and their loss represents the lost potential and promise of the future. The urgency for government and administrative bodies to act immediately cannot be overstated. The meteorological department's prediction of further rains only heightens the need for a comprehensive response to this crisis. This is not merely a natural disaster. Climate change is increasingly manifesting itself in our lives, particularly in regions like Balochistan, where the impacts are multifaceted and compounding. The province, already accustomed to harsh weather patterns, is witnessing more extreme weather events, with unseasonable rains giving rise to catastrophic flooding. The situation is exacerbated by inadequate infrastructure, lack of preparedness, and limited resources, turning natural phenomena into humanitarian crises.

The plight of Balochistan exemplifies the urgent need for a discourse on climate resilience and adaptation strategies. Environmental scientists have long warned that regions rich in biodiversity, such as Balochistan, are among the most susceptible to the effects of climate

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 07 SEP 2024 Page No. 28

ضلع سبی کی تاریخی اہمیت اور ترقیاتی منصوبے

ضلع سبی تاریخی لحاظ سے انتہائی اہمیت کا حامل ضلع ہے چاکر خان رند کا قلعہ، وکٹوریہ ہال/ جرگہ ہال، ریلوے اسٹیشن، صحبت سرائے، ناڑی گاج اور سبی شہر کا تاریخی منظر انتہائی دلکش ہے ضلع سبی کے تاریخی حسن کو بحال اور ترقی دینے کے حوالے سے صوبائی حکومت خصوصا کمشنر سبی ڈویژن سید زاہد شاہ، ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر علی اصغر مگسی اور دیگر محکموں کے افسران کی جانب سے کی جانے والی کاوشیں قابل قدر ہے سبی شہر اور گردونواح میں متعدد ترقیاتی منصوبے جاری ہیں خصوصا روڈ سیکٹر پر خصوصی توجہ مبذول کی گئی ہے کیونکہ کسی بھی قوم اور ملک کی ترقی میں شاہراہوں کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے یہ بات کہنی درست ہوگی کہ اگر شاہراہوں اور سڑکوں کو معاشی اور معاشرتی ترقی کی علامت قرار دیں تو بیجا نہ ہوگا روڈ سیکٹر میں جاری منصوبوں میں مرادواہ سے ٹریہڑ کے لیے سڑک پر کام تیزی سے جاری ہے اس منصوبے پر % 68 کام مکمل ہو چکا ہے اسی طرح قومی شاہراہ N 65 پر بختیار آباد سے لہڑی سڑک کو مزید چوڑہ کرنے کے لیے کام جاری ہے جسکا %39 کام مکمل ہو چکا ہے اسکے علاوہ قومی شاہراہ N65 مچھ تا سبی کے لیے کام جاری ہے اس منصوبے پر %70 کام مکمل ہو چکا ہے محکمہ آبپاشی کے متعدد منصوبوں پر کام کیا جارہا ہے گاؤں کچ والہاری اور مرغزانی کے لیے حفاظتی بند کی تعمیر پر 22 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اسکے علاوہ واٹر پانڈز اور نالیوں کی تعمیر، سبی شہر کے حفاظتی بند کی تعمیر کی جارہی ہے اس منصوبے پر %95 کام مکمل ہو چکا ہے کمشنر سبی ڈویژن سید زاہد شاہ نے بلوچستان انٹیگریٹڈ واٹر ریسورسز مینجمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے زیر تکمیل تمام جاری، نئے اور مکمل ہونے والے منصوبوں کا جامع اور تفصیلی دورہ بھی کیا ہے جبکہ ترقیاتی کام کی کوالٹی اور معیار کی تعریف کی۔ اس موقع پر انہوں نے گفتگو

رپورٹ-ڈویژنل انفارمیشن آفس سبی

کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ آبپاشی کے اس پروجیکٹ کے ذریعے ضلع سبی میں پینے کے صاف پانی، زراعت وگلہ بانی، مال و مویشی، جنگلات و جنگلی حیات سمیت تمام منسلک محکموں کی ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تمام دستیاب وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود و معاشی نمو میں اضافے کے لیے وسائل کی دستیابی یقینی بنارہی ہے، انہوں نے مالی و تکنیکی معاونت پر تمام ڈیولپمنٹ پارٹنرز بلخصوص عالمی بینک کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اپنی سروسز کے ذریعے لوگوں کی فلاح و بہبود کو مستقبل قریب میں بھی جاری رکھیں گے سبی شہر کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے متعدد منصوبوں پر کام کی تکمیل کر دی گئی ہے جس میں 2 لاکھ گیلن پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے مختلف مقامات پر 2 ہیڈ ٹینک بنائے گئے ہیں اس سے سبی شہر اور گردونواح کے علاقوں میں بسنے والوں ہزاروں لوگوں کو صاف پانی کی دستیابی ممکن ہو سکے گی، اسکے علاوہ دریائے ناڑی کے ناڑی گاج کے مقام سے سبی شہر تک 11 کلومیٹر آر سی سی زیرزمین پانی کی تقسیم کاری کی نالی بھی بنائی جاچکی ہے جس سے نہ صرف پانی کی چوری کو روکا جاسکے گا تو دوسری طرف شدید موسمی حالات میں پانی کی وافر مقدار دستیاب ہو سکے گی کمشنر سبی سید زاہد شاہ نے اس پروجیکٹ کے نمائندوں سے کہا کہ ایک اور اسکیم متعارف کروا کے جہاں جہاں اور ہیڈ ٹینک بنائے گئے ہیں وہاں سے پائپ لائن بچھا کر گھر گھر تک پانی پہنچانے کے لیے پائپ لائن بچھائی جائے ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر انوش خان نے ان تمام منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے اور دیگر نئے منصوبوں پر تعاون کی یقین دہانی کرائی اس پروجیکٹ کے تحت زراعت، آبپاشی، جنگلات و جنگلی حیات کے منصوبوں کے کام کا بھی تفصیلی دورہ کیا گیا کمشنر سبی سید زاہد شاہ نے کہا کہ اس پروجیکٹ کی تحت دوررس نتائج پر مبنی منصوبے جب مکمل ہونگے تو ایک طرف لوگوں کو پینے کا صاف پانی، تو دوسری جانب اجناس کی پیداوار اور فوڈ سیکورٹی اور سیلاب سے تباہ کاریوں جیسے مسائل کے حل میں بھی مدد مل سکے گی جبکہ درختوں کی کاشت سے جنگلی حیات سمیت ماحولیات پر بھی مثبت اثرات مرتب ہونگے ان تمام منصوبوں کی تکمیل سے ضلع سبی اور گردونواح کے لوگوں کو بہتر سہولتیں میسر آئیں گی اسکے علاوہ ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ نے خصوصا صحت اور تعلیم پر خصوصی توجہ مرکوز کررکھی ہے وہ مراکز صحت کا بذات خود وقتا فوقتا معائنہ کرتے رہتے ہیں سپورٹس سیکٹر میں سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا عظیم الشان منصوبے پر بھی کام تیزی سے جاری ہے اسپورٹس کمپلیکس پر %45 کام مکمل ہو چکا ہے اسکی تعمیر سے نوجوانوں کو تمام کھیلوں جن میں انڈور اور آؤٹ ڈور کھیلوں کی سہولت حاصل ہوگی جس سے نوجوان ایک جانب ذہنی و جسمانی طور پر تندرست رہیں گے تو دوسری طرف منفی سرگرمیوں سے دور رہیں گے محکمہ امور حیوانات بھاگناڑی نسل کے بیلوں، فریزن گائے، آسٹریلین گائے کی بہتر دیکھ بھال کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں ان کی بہتر دیکھ بھال سے ایک جانب گوشت کی کمی کو پورا کیا جاسکے گا تو دوسری جانب خالص دودھ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا محکمہ تعلیم میں متعدد تعلیمی اداروں میں سہولتوں کی فراہمی جن میں واش روم کی تعمیر و مرمت دروازوں اور کھڑکیوں کی مرمت اور صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے بھرپور اقدامات کیے جا رہے ہیں ضلع سبی کی تاریخی حوالے سے بھی بہت اہم ہے قدیم عمارت وکٹوریہ ہال کا قیام 1903 میں لایا گیا تھا جہاں سالانہ شاہی جرگہ کا انعقاد کیا جاتا تھا جس میں مختلف اقوام کے نواب اور سردار آتے تھے جہاں قبائلی تنازعات اور دیگر تنازعات کا فیصلہ انتہائی خوش اسلوبی سے کیا جاتا تھا بعدازاں اس میں جدت آتے ہوئے یہ شاہی جرگہ سالانہ سبی میلہ کی صورت میں اب بھی انتہائی جوش وخروش طریقے سے منایا جاتا ہے سبی میلے کا انتظار سبی اور گردونواح کے لوگ انتہائی شدت سے کرتے ہیں اس میلے سے جہاں لوگوں کو تفریح کی بہتر سہولتیں میسر آتی ہیں تو وہاں تجارت وکاروبار کے وسیع مواقع بھی میسر آتے ہیں اسکے علاوہ صحبت سرائے اسے سردار نخی صحبت خان گولا نے 1920 میں 80 ہزار روپے کی خطیر لاگت سے تعمیر کروایا تھا شاہی جرگہ کے دوران شاہی جرگہ کے اراکین کی رہائش کا انتظام صحبت سرائے میں کیا جاتا تھا جہاں ان کے گھوڑوں کے لیے اصطبل بھی بنائے گئے تھے اور یہاں مہمانوں کو مفت کھانا فراہم کیا جاتا تھا اس روایت کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلعی انتظامیہ اب بھی سبی میلے کے دوران دیگر علاقوں سے آئے ہوئے معتبرین اور میلے میں فرائض انجام دینے والے افسران واہلکاروں کو کھانا فراہم کرتی ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 07 SEP 2024 Page No.

Bullet No.

سپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت اجلاس میں صوبائی وزراء نور محمد دمڑ، سردار فیصل جمالی، پارلیمانی سیکرٹریز عبدالمجید بادینی، محمد خان لہڑی، ولی نورزئی، مینا مجید و دیگر اظہار خیال کر رہے ہیں

صوبائی مشیر ترقی ڈاکٹر ربابہ بلیدی سے ویمن چیمبر آف کامرس کوئٹہ کا وفد ملاقات کر رہا ہے